مورخہ 22-06-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پولیس پاسنگ آؤٹ پریڈ گورنر عبدالولی کاکڑ کی شرکت۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان حکومت نے دستیاب وسائل میں بہترین بجٹ دیا، ضیاء لانگو۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی تعیناتی کے لئے شفافیت یقینی بنائی جائے گی، نصیب اللہ مری۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	صوبائی بجٹ وزیراعلیٰ کے عوام دوست وژن کی عکاس ہے مشیر اطلاعات۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	سرحد پار سے اشیاء ضروریہ لانا سمگلنگ نہیں صوبائی وزیر خزانہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	امن کی بحالی اور عوام کا تحفظ انصاف کی پہلی سیڑھی ہے، آئی جی پولیس۔	آزادی ودیگر اخبارات
07	حکومت کا چیئرمین سینیٹ کی مراعات کی مخالفت کا فیصلہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان ہائیکورٹ کے احکامات پر 174 خواتین اساتذہ کی تعیناتی کے آرڈر جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ضلعی انتظامیہ کا گداگروں کے خلاف کارروائی کا فیصلہ۔	سینچری ودیگر اخبارات
10	کوئٹہ کی خوبصورتی کیلئے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، ارکان اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	محکمہ تعلیم میں بھرتیاں میرٹ وشفاف طریقے سے ہونگی، ڈی سی سی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بحرانی حالات میں نوجوان ہی امید کی کرن ہیں لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان کے حالات کو خراب کرنیکی کوشش کی جارہی ہے بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	اختر مینگل بلوچستان کی ریڈ لائن کراس کرنے کا نہ سوچا جائے بی این پی۔	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان

کوئٹہ پولیس کی مختلف کارروائیوں میں اشتہاریوں سمیت 24 ملزمان گرفتار، نوشکی کے قریب کروڑوں روپے کی چینی سمیت مختلف سامان برآمد، بلوچستان کے 7 علاقوں کا انسانی سمگلنگ کیلئے استعمال، نواں کلی سکول سے گھر جانیوالے 4 طلباء پر قاتلانہ حملہ، پشتون آباد پولیس کی کارروائی مغویہ خاتون بازیاب اغواء کار گرفتار۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22-06-2023

عوامی مسائل

پبلشرز کا اے جی آفس کے سامنے دھرنا کرپشن میں ملوث عملے کے خلاف کاروائی کا مطالبہ، کوئٹہ سر کی کلاں کے علاقہ مکین پانی کے حصول کیلئے سرگرداں، کوئٹہ شہر کی مختلف شاہراہوں پر غیر قانونی بیریئر لگادیئے گئے، لسبیلہ میں سیلاب سے متاثرہ پل تعمیر نہ ہوسکا، مسافروں کو مشکلات انتظامیہ غافل، حکام کی عدم توجہی کے باعث ٹراما سینٹر فعال نہ ہوسکا،

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل وسائل اور حکومتی ترجیحات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے گزشتہ روز اپنی پوسٹ بجٹ بریفنگ میں اگلے مالی سال کے لئے حکومتی اہداف اور ترجیحات سے متعلق میڈیا کو آگاہ کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں یہ موجودہ مخلوط صوبائی حکومت صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی۔ وزیر خزانہ نے جس عزم کا اظہار کیا ہے اسے عملی جامہ پہنایا جائے گا نہ صرف بلوچستان کے ترقیاتی اہداف کو مدنظر رکھا جائے گا بلکہ صوبے کی آمدن واخراجات میں توازن کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ عوام کی خوشحالی ان کی فلاح وبہبود کے حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرتے ہوئے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔

اداریے:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان بجٹ 2023-24 محدود وسائل کے اندر عوام کو ریلیف دینے کی کوشش**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**تاریخ میں پہلی مرتبہ بلوچستان حکومت نے عوام دوست بجٹ پیش کیا**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے **بلوچستا کے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش** " عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**اگلے مالی سال کے صوبائی بجٹ کا جائزہ**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**ضلعی انتظامیہ سبی کے انقلابی اقدامات**" عنوان سے امتیاز احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے Refugeesburden " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ضلع ہرنائی صوبائی حکومت کے حوصلہ افزاء اقدامات**" عنوان سے عبدالباری مندوخیل نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

پولیس پاسنگ آؤٹ پریڈ، گورنر عبدالولی کاکڑ کی شرکت

امن حکومت کی ترجیحات میں ہے، آئی جی پولیس کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) پولیس ٹریننگ کالج میں 97ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ کا شاندار انعقاد ہوا جس کے مہمان خاص گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ تھے تقریب کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا ہمارے معزز مہمان گورنر بلوچستان نے ہمیشہ سے بلوچستان پولیس کی ہر فورم پر مدد کی اور پولیس کے ایک اہم ایڈووکیٹ کی حیثیت سے ہر فورم پر

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

ان کی مراعات اور بنیادی ضروریات کا کیس لڑا۔ آئی جی پولیس نے کہا کہ امن و امان کی بحالی اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانا انصاف کی پہلی سیڑھی ہے۔ مجرموں کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی سے ادا کریں۔ صوبے میں پائیدار امن کا قیام موجودہ حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے اس سلسلے میں پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تربیت و دیگر معاملات کی بہتری کیلئے کئی اقدامات کئے جا رہے ہیں دہشتگردی اغواء برائے تاوان اور دیگر جرائم کی روک تھام کیلئے پولیس نے بے شمار قربانیاں دیں۔ بلوچستان پولیس کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے تاکہ دہشت گردی کے چیلنجز سے مزید بہتر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔ پولیس افسران عوامی خدمت کے جذبے سے اپنے فرائض سرانجام دیں اور محکمہ کی عزت و وقار میں اضافہ کریں۔ تقریب میں ایڈیشنل آئی جی پولیس جواد احمد ڈوگر، ایڈیشنل آئی جی وکمانڈنٹ بی سی، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی کاشف عالم، ڈی آئی جیز، اے آئی جیز دیگر پولیس افسران، پاس آؤٹ ہونے والے پولیس افسران کے اہل خانہ، پولیس شہداء کے ورثاء اور معززین کی بڑی تعداد نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ٹریننگ کالج کی ایک بہت ہی اہم تاریخ ہے 1963 سے قبل صوبہ بلوچستان میں پولیس کا کوئی تربیتی ادارہ موجود نہیں تھا

اداروں کو مضبوط و مستحکم بنانا ہوگا، عبدالولی کاکڑ

پولیس ٹریننگ کالج کیلئے سولر سسٹم کا انتظام ضروری ہے، پاسنگ آؤٹ پریڈ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار امن کا قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے حوالے سے محکمہ

بقیہ نمبر 16 صفحہ 7 پر

پولیس کی کاوشیں لائق تحسین ہیں شہدائے پولیس کی قربانیوں کی بدولت ہم آج امن اور آزادی کی فضاء میں سانس لے رہے ہیں اور ہم شہداء پولیس کے ورثاء کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز 97ویں پولیس پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کیا اس موقع پر آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ سمیت کمانڈنٹ ڈاکٹر فرحان زاہد اور ڈپٹی کمانڈنٹ اور دیگر بھی ان کے ہمراہ تھے۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے کہا کہ گورنر بلوچستان نے کہا کہ اس پاسنگ آؤٹ پریڈ کے بعد آپ کو مختلف مقامات پر مختلف ذمہ داریاں سونپی جائیں گی اور یہ تربیت آپ کو ہر قسم کے چیلنجز کا سامنا کرنے میں مددگار ثابت ہوگی اچھی طرز حکمرانی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کیلئے ہمیں اپنے تمام اداروں کو مضبوط اور مستحکم بنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ صوبے میں پائیدار امن کا قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے حوالے سے محکمہ پولیس کی کاوشیں لائق تحسین ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 DATE: 22 JUN 2023 Page No: 2

Governor assures support to special persons

Stresses implementing their quota in government jobs

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar on Wednesday said that differently-abled people are also a part of our society and it is our responsibility to provide all possible support to them so that they can lead a successful life.

Governor Balochistan said that it is necessary to fully implement the quota allocated in government jobs for the differently-abled people. He said that this will solve their main problem and also pave the way for solving other problems. He said this during a meeting with the delegation led by President of Awaz Mazooran Balochistan Organization Izzatullah Kakar at the Governor House Quetta.

The Number of Special Education Institutes in Balochistan are 7 in total. Three of them are located in Quetta which include Complex for Special Education Quetta, Institute for Physically Handicapped Children, Near GSP Saryab Road Quetta, Vocational Training Centre for Disabled, Satellite Town Quetta. One is located in Sibi, namely Bolan Special Education Complex for (MRC). Sibi. Two are located in Khuzdar that include National Special Education Complex, Khuzdar and Vocational Training Centre for Disabled, Khuzdar, and one in Turbat, namely, Model Centre of Inclusive Education for H I C Turbat (Kech) Project.

The Balochistan government is considering plan to increase the job quota for disabled persons from two to three per cent. The provincial government has also decided to upgrade one of the four schools into a college for special persons in Quetta.

This was disclosed by the Director General of Social Welfare Department Musarat Jabeen while speaking at a special function in Quetta, in connection with the international day of persons with disabilities.

The function was arranged by the province's social welfare department, with the collaboration of Balochistan Rural Support Programme (BRSP) and other social welfare organisations. A large number of disabled persons were present on the occasion. Chief Executive of BRSP Nadir Gul, and Secretary Religious Affairs Zeeshanul Haq was also present.

"Among many other causes, lack of nutrition to pregnant mothers is also one of the causes of disability among children in Balochistan," says Riaz Baloch, adding that even contaminated water is becoming a cause of disability in Naseerabad division, leading to blindness.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 22 JUN 2023 Page No: 3

بلوچستان حکومت نے دستیاب وسائل میں بہترین بجٹ دیا، ضیاء لانگو

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں، پنشن میں اضافہ اور عوام کو ریلیف فراہم کیا گیا، وزیر داخلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے صوبائی بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ متوازن بجٹ پیش کرنے پر صوبائی حکومت مبارکباد کی مستحق ہے، وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اور ان کی ٹیم کو عوام دوست بجٹ پیش کرنے پر مبارکباد دیتے ہیں وزیر خزانہ نے دستیاب وسائل میں بہترین بجٹ پیش کیا میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ بجٹ میں کم آمدنی والے طبقات کو خاطر خواہ ریلیف فراہم کیا گیا ہے اور غریب طبقے کی فلاح و بہبود کے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں ترقی کا سفر جاری رہے گا وزیر داخلہ نے سرکاری ملازمین کی تنخواہ اور پنشن میں اضافہ کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ تنخواہوں میں اضافے سے ملازمین کا دیرینہ اور اہم مسئلہ حل ہو گیا۔

محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی تعیناتی کے لیے شفافیت یقینی بنائی جائے گی، نصیب اللہ مری

صوبائی حکومت میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے، کوہلو میں میڈیا سے گفتگو

کوہلو (نامہ نگار) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے کوشاں ہیں، محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی تعیناتی کے لئے شفافیت کو مکمل یقینی بنایا جائے گا تدریسی عملے کی تعیناتی سے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی سکول کوہلو میں "ایس بی کے" کے تحت منعقدہ ٹیسٹ سنٹر کا جائزہ لیتے ہوئے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزیر تعلیم نے ٹیسٹ سنٹر میں جاری تحریری امتحان کے عمل کا جائزہ لیا اور مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ صوبائی وزیر کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر کوہلو اعجاز احمد جعفر، ممبر پی ایم آئی ٹی حیات خان کاکڑ بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر تعلیم نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت میرٹ پر بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے، محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی کمی دور کرنے کے لئے صوبے کے تمام اضلاع میں امیدواروں کا انتخاب کرنے کے لئے سردار بہادر خان وومین یونیورسٹی کے ذریعے اسکریننگ ٹیسٹ کا عمل مکمل ہوا ہے۔ تدریسی عملے کی تعیناتی کے لئے شفافیت اور میرٹ پر عملدرآمد کی سختی سے ہدایات دے چکے ہیں جبکہ وزیر اعلیٰ انسپکشن ٹیم کے ممبران بھی ٹیسٹ کے عمل کی مکمل نگرانی کر رہے ہیں۔ دریں اثناء صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ خان مری نے کوہلو سے تعلق رکھنے والے قومی باکسر شیر باز مری مختلف یونیورسٹیز کے طلباء اور خطرناک بیماریوں میں مبتلا مریضوں کو اسپیشل اسپورٹ پروگرام اور بلوچستان انڈومنٹ فنڈ سے ڈپٹی کمشنر آفس کوہلو میں امدادی چیک تقسیم کیے اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ خان مری نے گفتگو میں کہا کہ کوہلو کے عوام کی خدمت اولین ترجیح ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوہلو کے نشاندہی سے اسپورٹس میں طلباء اور مستحق افراد، غربا اور مریضوں تک امدادی چیکس کی تقسیم کا عمل ممکن ہوا عوام کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہیں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوہلو میں ادویات کی بروقت فراہمی کیلئے سیکرٹری ہیلتھ کو احکامات جاری کیے جلد ادویات فراہم کیے جائیں گے موجودہ حکومت لوگوں کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے صوبائی بجٹ میں کوہلو کے لیے بڑے پیمانے پر پبلک سیکٹر اسکیمات شامل کیے ہیں جن کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہو جائیں گے اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوہلو اعجاز جعفر، میجر رسالدار شیر محمد مری، تحصیلدار کوہلو جلال مری، اسپورٹس آفیسر جمعہ خان مری، میر دوست علی مری، میر گہرام خان، یاسر بلوچ، میر سجاد، وڈیرہ بلوچ خان، بابو مزار اور

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ضیاء لانگو وڈھ پہنچ گئے، کشیدگی روکنے کی کوشش

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو وڈھ پہنچ گئے۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ وڈھ میں دو فریقین کے درمیان کشیدگی کے خاتمے کے لیے پہنچ گئے۔ انہوں نے مختلف وفود سے ملاقاتیں کیں اور تنازع کے خاتمے کے لئے دونوں فریقین سے رابطے اور کشیدگی کے خاتمے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ نے کہا کہ بلوچستان میں قبائلی تنازعات مسائل کا حل نہیں، تمام مسائل اور تحفظات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنا چاہیے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فریقین کے درمیان افہام و تفہیم سے معاملات کو بہتر بنایا جائے۔

صوبائی بجٹ، وزیر اعلیٰ کے عوام دوست وژن کی عکاس ہے، مشیر اطلاعات

ایسے متوازن بجٹ کی نظیر نہیں ملتی، تنخواہوں میں اضافے سے 42 ارب کا اضافی بوجھ پڑیگا، مٹھا کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) صوبائی مشیر اطلاعات مٹھا خان کاکڑ نے صوبائی بجٹ 2023-24 کو تاریخ ساز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبائی حکومت نے قلیل مالی وسائل میں رہتے ہوئے ایک ایسا متوازن بجٹ پیش کیا ہے کہ جس کی ماضی میں نظیر نہیں ملتی اس بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود کے ایسے منصوبے رکھے گئے ہیں کہ جو وزیر اعلیٰ بلوچستان کے عوام دوست ویژن کی بھرپور عکاسی کرتے ہیں صوبائی حکومت نے صحت کارڈ کے لیے 5.5 ارب روپے اور نوجوانوں کی اسکل ڈویلپمنٹ کے لیے 2 ارب روپے رکھے ہیں، ملازمین کی تنخواہوں میں بنیادی رننگ تنخواہ پر 30 اور 35 اضافہ کیا گیا ہے جس سے صوبے پر 42 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑے گا اور پنشنرز کی پنشن کو بھی بڑھایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت نئے ترقیاتی منصوبوں کے لیے بھی خاطر خواہ فنڈز رکھے گئے ہیں، ترقیاتی بجٹ میں ایسے ترقیاتی منصوبوں کو ترجیح دی گئی ہے جو عوامی نوعیت کے ہیں اور جن کے براہ راست ثمرات عوام کو ملیں گے، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قائدانہ صلاحیتوں کی بدولت عوام کی فلاح و بہبود جیسے عظیم مشن پر درست سمت میں گامزن ہے اور اس بے مثال بجٹ کے ثمرات سے عوام مستفید ہوں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں علیحدگی پسند تنظیمیں شدید دباؤ کا شکار، اپنے ہی کمانڈروں کو مارنے لگے ہیں، سینیٹر عبدالقادر

سیکورٹی فورسز کی تسلسل کے ساتھ کامیابیوں نے دہشت گردوں کی کمر توڑ دی ہے جو خوش آئند ہے

دہشتگردوں کا قلع قمع کر کے ہی ملک کے دفاع کو یقینی بنایا جاسکتا ہے، چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی کا بیان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے پیٹرولیم و ریسورسز اور سیاسی و بین الاقوامی اقتصادی امور پر گہری نظر رکھنے والے زیرک سیاستدان سینیٹر عبدالقادر نے کہا ہے کہ ملک کی سیکیورٹی فورسز کو درہ آدم خیل میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن میں ایک اور کامیابی حاصل ہوئی ہے جس میں انتہائی مطلوب کمانڈر ظفر عرف ظفری اپنے دو ساتھیوں حسن خان اور انس خان سمیت مارا گیا، یہ شخص کئی گرینڈ حملوں میں ملوث تھا یہ شخص درہ آدم خیل کا رہائشی تھا اور 22 مئی کو افغانستان کے صوبہ ننگر ہار سے پشاور پہنچا تھا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر عبدالقادر نے کہا کہ کالعدم دہشت گرد تنظیم بلوچ لبریشن فرنٹ کا کمانڈر نواز علی رند اپنی اندرونی لڑائی میں مارا گیا ہے بلوچستان کے علاقے آواران سے تعلق رکھنے والا یہ شخص 2014 میں بی ایل ایف کا رکن بنا اور سیکیورٹی فورسز پر متعدد حملوں میں مطلوب تھا سربراہ کالعدم بی این اے گلزار امام شمبے کی گرفتاری کے بعد بلوچستان کے شدت پسند گروپوں میں بھی پھوٹ پڑنے کی اطلاعات ہیں اور علیحدگی پسند تنظیمیں شدید دباؤ کا شکار ہیں اپنے گرد گھیرا تنگ ہونے کی وجہ سے دہشت گرد اپنے ہی کمانڈروں کو مارنے لگے ہیں۔

سرحد پار سے اشیاء ضروریہ لانا سمگلنگ نہیں، صوبائی وزیر خزانہ

کپڑا، ٹائر، پیٹرول اور ڈیزل تو ہمارے روزگار ہیں ہم اور ہماری حکومت اس کے حق میں ہے، انجینئر زمرک اچکزئی

ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے غریب عوام کی زندگی بہتر بنانے کے لیے ہر شعبے کو ترقی دینے کی کوشش کریں غیر ملکی ادارے کو انٹرویو

کوئٹہ(یو این اے)بلوچستان کے وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ سرحد سے سامان لانا سمگلنگ نہیں، روزگار ہے اور اسے بند نہیں ہونا چاہیے۔ کپڑا، ٹائر، پیٹرول اور ڈیزل تو ہمارے روزگار ہیں۔ ہم اور ہماری حکومت اس کے حق میں

بقیہ نمبر 25 صفحہ 7 پر

ہے، ہماری جماعت عوامی نیشنل پارٹی اس کے حق میں ہے، اس کو بند کرنے کی کبھی اجازت نہیں دیں گے ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے غریب عوام کی زندگی بہتر بنانے کے لیے ہر شعبے کو ترقی دینے کی کوشش کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے غیر ملکی ادارے کو انٹرویو

دیتے ہوئے کیا۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ یہ سرحد سے کیا جانے والا کاروبار ہے، جس کو انگریزی میں سمگلنگ کا نام دیا جاتا ہے، لوگ سمجھتے ہیں کہ نہ جانے کس چیز کی سمگلنگ ہو رہی ہے، یہ تو روزگار ہے اس کو بند نہیں ہونا چاہیے اور ہم نے وفاقی حکومت کو بھی جواب دے دیا ہے۔ انہوں نے صوبے میں روزگار کے ذرائع نہ ہونے کے حوالے سے بات کرتے ہوئے سوال اٹھایا: بلوچستان میں کوئی ہے؟ کوئی زراعت ہے؟ کوئی صنعت ہے؟ کون سا روزگار ہے، جس سے ہمارے لوگ اپنے بال بچوں کا پیٹ بھر سکیں؟ یہی تو روزگار ہے ان کے لیے۔ سرحد سے سامان لانے پر کوئی پابندی نہیں ہونی چاہیے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا: روکنا ہے تو اسے روکیں کہ ہمارے لوگ کشتیوں میں سمندر کی نذر ہو گئے، انسانی سمگلنگ اتنا بڑا گناہ ہے، آپ منشیات کو روکیں جو ہمیں تباہی کی طرف لے جا رہا ہے، جس کی سمگلنگ ہو رہی ہے، آپ اسلحے کی سمگلنگ کو روک دیں، تباہی کی سمگلنگ کو روک دیں، جو ہمارے ملک کو تباہی کی طرف لے جا رہی ہے۔ زمرک اچکزئی نے کہا کہ کپڑا، ٹائر، پیٹرول اور ڈیزل تو ہمارے روزگار ہیں۔ ہم اور ہماری حکومت اس کے حق میں ہے، ہماری جماعت عوامی نیشنل پارٹی اس کے حق میں ہے، اس کو بند کرنے کی کبھی اجازت نہیں دیں گے۔ بجٹ میں خسارے کے باوجود ترقیاتی منصوبے کیسے شروع ہوں گے؟ اس سوال کے جواب میں زمرک اچکزئی نے کہا کہ جو ریونیو ہم پیدا کریں گے، ہم اس طرح سوچتے ہیں کہ ہماری کمائی ایک روپے سے 50 روپے تک ہے اس کی بنیاد پر اپنا حساب کتاب بناتے ہیں، اگر وفاق سے ہمیں وہ روپے ملتے ہیں تو ہم اپنے فارمولے پر نظرثانی کر کے پیسے جمع کرتے ہیں۔ وزیر خزانہ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ سے ہمیں 55 ارب روپے مل رہے ہیں، ہم اس کو بھی دیکھتے ہیں، ریکوڈک کی مد میں وفاق ہمارا چھ ارب روپے کا قرض دار ہے، وزیراعظم نے اعلان کیا تھا کہ سیلاب زدگان کے لیے 10 ارب روپے دیں گے، ان سب کو دیکھ کر ہم خسارا پورا کرتے ہیں، اگر یہ نہیں ملتا تو ہم اس کو کم رکھتے ہیں، ہم ایسا خسارہ نہیں رکھتے، جو ہم پر بوجھ بنے۔ زمرک اچکزئی نے محصولات میں اضافے کے سوال پر کہا کہ گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دیا ہے، تاکہ سرمایہ کار آ جائیں۔ گوادر سے بیلہ، بیلہ سے حب، حب سے لے کر چمن تک، چمن سے ژوب تک اور ژوب سے تفتان تک ہماری سرحد ہے، جہاں سرمایہ کار آئیں گے، صنعتی زون کو آباد کریں گے، ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے غریب عوام کی زندگی بہتر بنانے کے لیے ہر شعبے کو ترقی دینے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آئندہ مالی سال 2023-24 کا بجٹ 750 ارب روپے کا ہے، غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 437 ارب روپے رکھے گئے ہیں، جبکہ ترقیاتی بجٹ کے لیے 229 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، صحت کے لیے مجموعی طور پر 65 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 2 2 JUN 2023 Page No: 5

امن کی بحالی اور عوام کا تحفظ انصاف کی پہلی سیڑھی ہے، آئی جی پولیس

گورنر کے مشکور جنہوں نے ہر فورم پر بلوچستان پولیس کا کیس لڑا، عبدالخالق شیخ کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ امن و امان کی بحالی اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانا انصاف کی پہلی سیڑھی ہے۔ پولیس افسران و جوان مجرموں کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی سے ادا کریں، صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے اس سلسلے میں پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تربیت و دیگر معاملات کی بہتری کیلئے کئی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ دہشتگردی، اغوا برائے تاوان و دیگر جرائم کی روک تھام کیلئے پولیس نے بے شمار قربانیاں دیں۔ گورنر بلوچستان پولیس کے ایک اہم وکیل کی حیثیت سے ہر فورم پر مراعات اور بنیادی ضروریات کا کیس لڑتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پولیس ٹریننگ کالج میں 97ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر ملک عبدالولی کاکڑ، ایڈیشنل آئی جی پولیس جواد احمد ڈوگر، ایڈیشنل آئی جی و کمانڈنٹ پی ٹی سی، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی کاشف عالم، ڈی آئی جیز، اے آئی جیز، پولیس افسران، پاس آؤٹ ہونے والے افسران کے اہل خانہ، شہداء کے ورثاء اور معززین موجود تھے۔ آئی جی نے کہا کہ گورنر بلوچستان نے ہمیشہ بلوچستان پولیس کی ہر فورم پر مدد کی اور پولیس کے ایک اہم وکیل کی حیثیت سے ہر فورم پر ان کی مراعات اور بنیادی ضروریات کا کیس لڑا ہم ان کے مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بحالی اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانا انصاف کی پہلی سیڑھی ہے۔ مجرموں کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی سے ادا کریں۔ صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، اس سلسلے میں پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تربیت و دیگر معاملات کی بہتری کیلئے کئی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ٹریننگ کالج کی ایک تاریخ ہے، 1963 سے قبل بلوچستان میں پولیس کا کوئی تربیتی ادارہ موجود نہیں تھا۔ ادارہ میں اب تک تقریباً 56,000 سے زائد افسران و اہلکار تربیت حاصل کر چکے ہیں۔ انہوں نے ریکروٹس سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ یہ ایک محض ایک زبانی حلف نہیں بلکہ وعدہ ہے ایک بندھن ہے اور سب سے بڑھ کر ملک سے وفاداری اور عوام کی خدمت کا ارادہ اور اعادہ ہے۔ یہ بات ذہن میں ہو کہ ہم نے اس صوبے کے امن و امان کی پوری ذمہ داریاں لی ہیں اور ہم نے اپنے ہم وطنوں کو مایوس نہیں کرنا۔ اس موقع پر انہوں نے پولیس ٹریننگ کالج کیلئے ایک ایمبولینس کا اعلان کیا اور کالج کے لئے نئے ہاسٹلز بنانے اور دیگر بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لئے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

وڈھ: انتظامیہ اور علماء کی مشاورت، فریقین کو محاذ آرائی سے روکنے پر اتفاق

ڈی سی خضدار فریقین سے رابطے میں، علما اور جے یو آئی کے رہنمائی تنازع کے خطرات ٹالنے کیلئے کوششیں جاری

خضدار (ن ن) ضلعی انتظامیہ خضدار کی جانب سے وڈھ تنازعہ کے خطرات کو ٹالنے کے لئے مسلسل کوششیں جاری ہیں، ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد گزشتہ روز سے وڈھ میں موجود اور فریقین سے رابطے میں ہیں۔ اس موقع پر ایس ایس پی خضدار فہد خان کھوسہ بھی ان کے ہمراہ ہیں۔ علما اور جے یو آئی کے رہنما مولانا قمرالدین سینیٹر مولانا فیض محمد سردار نصر اللہ خان ساسولی و دیگر بھی تنازعہ کے خطرات کو ٹالنے کے لئے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد ایس ایس پی خضدار فہد خان کھوسہ اور علما کی وڈھ میں ایک نشست ہوئی انہوں نے وڈھ میں معاملے کو بہتری کی جانب لیجانے کے لئے مشاورت کی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ فریقین کو ایک دوسرے کے خلاف محاذ آرائی اور کسی بھی اقدام سے روکنے کیلئے مشترکہ کوششیں جاری رکھیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

حکومت کا چیئرمین سینیٹ کی مراعات بل کی مخالفت کا فیصلہ

چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی نے فنانس بل کی آڑ میں جو اپنی مراعات کا بل منظور کرایا ہے اس کی قومی اسمبلی میں بھرپور مخالفت کرینگے، وفاقی وزیر جاوید عباسی

بلوچستان میں ایک بھی معیاری اسکول اور ہسپتال نہیں وہ تعلیم حاصل نہیں کر سکتے تو مقابلے کے امتحان میں کیسے بیٹھیں گے، سینیٹر اکرم کا کرز

اسلام آباد (آئی این پی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کو بریفنگ دیتے ہوئے وفاقی وزیر پارلیمانی امور نے بتایا کہ چیئرمین سینیٹ کی جانب سے مجوزہ بل کی قومی اسمبلی میں شدید مخالفت کریں گے، فنانس بل کی آڑ میں پاس کرایا گیا، چیئرمین سینیٹ کے مراعات کے بل کے حوالے سے حکومتی سینیٹرز کی وفاقی وزیر پارلیمانی امور پر شدید تنقید، حکومت ایک جانب کہتی ہے کہ ملک خسارے

بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر

میں چل رہا ہے، دوسری جانب شاہانہ مراعات کا بل پاس کیا جا رہا ہے، چیئرمین نیپرا نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ڈالر کی کمی اور پاور کمپنیوں کو واجبات کی ادائیگیاں نہ کرنے پر کوئی بھی پاور سیکٹر میں سرمایہ کاری کرنے کیلئے تیار نہیں، بدھ کے روز سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کا اجلاس چیئرمین کمیٹی سینیٹر رانا مقبول کی سربراہی میں منعقد ہوا، اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے وفاقی وزیر پارلیمانی امور جاوید عباسی نے بتایا کہ چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی نے فنانس بل کی آڑ میں جو اپنی مراعات کیلئے بل پاس کروایا ہے اس کی قومی اسمبلی میں شدید مخالفت کریں گے اور وزیر اعظم کو اس سے متعلق بریفنگ بھی دی جائے گی۔ سینیٹر سادیہ عباسی نے کہا کہ ایک جانب آپ بل کی مخالفت کی بات کرتے ہیں تو دوسری جانب وزیر قانون خود اس بل کو ایوان میں پیش کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2　　DATE: 22 JUN 2023　　Page No: 6

بلوچستان ہائیکورٹ: لسبیلہ کی تقسیم اور ضلع ''حب'' کی تشکیل کیخلاف درخواستیں خارج

درخواست گزار ظاہر کرنے میں ناکام رہے کہ حکومت کی جانب سے تقسیم قانون کی خلاف ورزی یا غیر منصفانہ ہے

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے ضلع لسبیلہ کی تقسیم اور نئے ضلع ''حب'' کی تشکیل کے خلاف دائر آئینی درخواستیں خارج کر دی، معزز عدالت نے اپنے فیصلہ میں کہا کہ اگرچہ زیر اعتراض نوٹیفکیشن حکومت بلوچستان کی پالیسی فیصلہ ہے اور اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کے آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت اس پر عدالتی نظر ثانی اور عدالت عالیہ کے سامنے سوال اٹھائے جانے کا حق محفوظ ہے لیکن ان فوری نوعیت کی درخواستوں میں درخواست گزار یہ ظاہر کرنے میں ناکام رہے ہیں کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے ضلع لسبیلہ کی تقسیم قانون کے خلاف ورزی ہے یا یہ غیر منصفانہ، غیر معقول، بدنیتی اور من مانی پر مبنی ہے اور اس لئے آئین کے مذکورہ آرٹیکل 199 کے تحت اس عدالت کی جانب سے نظر ثانی کا متقاضی ہے، معزز عدالت نے مزید کہا کہ درخواست گزار آرٹیکل 199 کی رو سے متاثرہ افراد کی تعریف میں نہیں آتے کیونکہ ضلع لسبیلہ کی تقسیم اور نئے ضلع حب کی تشکیل کی وجہ سے ان کے ساتھ کوئی تعصب روا نہیں رکھا گیا ہے، درخواست گزاروں نے سی پی نمبر 1477،1424 اور 2022 / 280 کے تحت ضلع لسبیلہ کی تقسیم اور نئے ضلع حب کی تشکیل کے حکومت بلوچستان کے نوٹیفکیشن کو چیلنج کیا تھا، معزز عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ دستیاب ریکارڈ کے مطابق صوبائی کابینہ نے 6 جون 2022 کو اپنے ایک اجلاس میں اس معاملے پر تبادلہ خیال کیا اور نئے ڈسٹرکٹ کے قیام کی منظوری دی جس کی تعمیل میں SMBR حکومت بلوچستان نے گورنر بلوچستان کے حکم سے زیر اعتراض نوٹیفکیشن جاری کیا اب جبکہ ساتویں ڈیجیٹل مردم شماری 2022، 15 مئی 2023 کو مکمل ہو چکی ہے اور نئے اضلاع کے قیام پر کوئی BAN / پابندی نہیں ہے اور ریکارڈ سے پتا چلتا ہے کہ یہ نوٹیفکیشن مکمل طور پر لاگو کر دیا گیا اور حالیہ بلدیاتی انتخابات بھی نئے تشکیل شدہ ضلع حب میں کامیابی کے ساتھ مکمل ہو چکے ہیں اور حکومت بلوچستان کو 1967 کے ایکٹ کے سیکشن پانچ اور چھ کے تحت اضلاع، ڈویژنوں کی تعداد اور حدود کو تبدیل کرنے پر نئے اضلاع / ڈویژنز بنانے کا اختیار حاصل ہے البتہ حکومت کا ایسا پالیسی فیصلہ مقامی آبادی کی مشکلات، عوامی مفاد میں مکمل انتظامی سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جانا چاہیے، معزز عدالت نے مذکورہ بالا وجوہات اور یکساں قانونی سوالات کی بنا پر آئینی درخواست 1477،1424 اور 2022 / 280 ایک ساتھ نمٹاتے ہوئے خارج کر دیں۔

ضلعی انتظامیہ کا گداگروں کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ عطاء المنعم کی زیر صدارت شہر میں پیشہ ور گداگروں کے خلاف کارروائی کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں ڈسٹرکٹ پولیس اور محکمہ سوشل ویلفیئر کے افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شہر میں گداگروں بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ان کے خلاف موثر کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ شہر کی مختلف چوکوں اور سڑکوں پر کثیر تعداد میں گداگر عوام کے لیے پریشانی کا سبب بنا رہے ہیں اور شہر میں جرائم میں بھی گداگر ملوث ہوتے ہیں۔ لہٰذا کارروائی میں پکڑے جانے والی گداگروں کو محکمہ سوشل ویلفیئر کے حوالے کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گداگری ایک لعنت ہے اور ہمارے مذہب اسلام میں گداگری کی شدید مذمت کی گئی ہے، انھوں نے کہا کہ گداگری معاشرے میں اتنی زیادہ پھیل چکی ہے کہ اگر آپ کسی سگنل پر رکیں تو بھیک مانگنے والے ہجوم کی طرح نمودار ہو جاتے ہیں اور ایسے بھیک مانگتے ہیں جیسے اپنا حق مانگ رہے ہوں ہمیں چاہیے کہ ایسے بھکاریوں کی حوصلہ شکنی کریں اور ان کو بھیک نہ دیں۔ گداگری ایک جرم ہے بھیک دینے سے نہ صرف بھکاریوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے بلکہ حق دار و سفید پوش لوگوں کی حق تلفی ہوتی ہے، ہمارے معاشرے میں ایک بہت بڑا بگاڑ اس گداگری کے ناسور کا ہے اور اس کے سدباب کے لئے فوری اور موثر قانون سازی ناگزیر ہے۔

بلوچستان ہائیکورٹ کے احکامات پر 174 خواتین اساتذہ کی تعیناتی کے آرڈر جاری

عدالت میں درخواست کی شنوائی کے دوران محکمہ تعلیم حکام نے فیصلے پر عملدرآمد کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ اور جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل بینچ کے احکامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے تعلیم EST BPS-15 ٹیچرز کی خالی اسامیاں جن پر انہوں نے دو سال پہلے درخواستیں دی تھی جن کے ٹیسٹ اور انٹرویو منعقد ہوئے تھے اور DRCs نے سفارش کی تھی مگر محکمہ تعلیم ان کے آرڈرز جاری کرنے پر کسی طرح راضی نہ تھا جس کے نتیجے میں سائلین نے ہائی کورٹ آف بلوچستان سے رجوع کیا اور ہائی کورٹ آف بلوچستان نے اپنا فیصلہ سائلین کے حق میں 1814 ofCP NO.1065 2022 میں جاری کیا۔ تاہم ان کے تعیناتی میں لیت و لعل سے کام لے رہا تھا جس کے نتیجے میں سائلین نے توہین عدالت کی درخواست جمع کرائی جس کی شنوائی کے دوران محکمے کے حکام کی سرزنش کی گئی اور محکمہ تعلیم نے عدالت عالیہ کے احکامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے 174 خواتین اساتذہ EST-BPS-15 کے تعیناتی کے آرڈرز جاری کر دیے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفہ کے بعد آج سہ پہر چار بجے ہوگا، اجلاس میں ارکان اسمبلی آئندہ مالی سال کے بجٹ پر بحث کریں گے۔

کوئٹہ، عمران خان کیخلاف آئین شکنی کی درخواست پر فریقین کو نوٹسز جاری

درخواست شہید وکیل عبدالرزاق شر نے دائر کی تھی، اب وکیل امان اللہ کنرانی کی درخواست بھی شامل کر لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے سابق وزیر اعظم عمران کے خلاف آئین کی خلاف ورزی و غداری سے متعلق دائر درخواست پر فریقین کو نوٹسز جاری کر دیے۔ بلوچستان ہائی کورٹ نے سپریم کورٹ پاکستان کے فیصلے 7 اپریل 2022 کی روشنی میں سپریم کورٹ کے حکم 2016 SCMR 1683 پر عمل درآمد کے لیے مرحوم وکیل شہید عبدالرزاق شر ایڈووکیٹ کی پہلے سے استدعا کے تحت حکومت پاکستان و سابق وزیر اعظم عمران احمد خان نیازی کے خلاف آئین شکنی و سنگین غداری کا استغاثہ داخل کرنے و کارروائی کے نوٹس کی روشنی میں عدالت عالیہ بلوچستان کے سابقہ حکم کو مدنظر رکھتے ہوئے شہید ایڈووکیٹ عبدالرزاق شر کے اسی مذکورہ کیس میں وکیل امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ کی اپنی درخواست پر ایک بار پھر عدالت عالیہ بلوچستان نے فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے سماعت عیدالاضحی موسم گرما کی تعطیلات کے بعد 25 جولائی کو مقرر کر دی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے پراسیکیوٹرز کیلئے الاؤنس کی منظوری دیدی

کوئٹہ (پ ر) پراسیکیوٹر جنرل بلوچستان ساجد ترین ایڈووکیٹ کی کوششوں سے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پراسیکیوٹرز کیلئے پراسیکیوشن الاؤنس کی منظوری دیدی۔ واضح رہے کہ محکمہ پراسیکیوشن کے قیام سے لیکر اب تک بلوچستان کے پراسیکیوشن میں خدمات سرانجام دینے والے پراسیکیوٹرز پراسیکیوشن الاؤنس سے محروم تھے ملازمین کی درخواست پر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے مسئلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سمیت دیگر پلیٹ فارمز پر اٹھایا تھا۔

کوئٹہ کی خوبصورتی کیلئے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، ارکان اسمبلی

چشمہ اچکزئی میں فارم ہاؤسز کے قیام سے رہائشیوں کے مسائل حل ہونگے، اختر لانگو و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اختر حسین لانگو، ارکان اسمبلی شاہینہ کاکڑ، احمد نواز بلوچ، سینیٹر ممبر بورڈ آف ریونیو بلوچستان روشن علی شیخ، ڈائریکٹر جنرل کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی مزمل حسین، کیو ڈی اے کے وائس چیئرمین حاجی محبت خان، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے کوآرڈینیٹر حاجی اختر کاکڑ، سینیٹر صاحب صدر بلوچستان چیمبر آف کامرس آغا، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم کاکڑ، قیوم آغا سمیت دیگر نے بدھ کو ولی فارم ہاؤس کے افتتاح کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ چشمہ اچکزئی میں ولی فارم ہاؤس جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور ڈیلر کے پی کا مشترکہ منصوبہ ہے، علاقے کے عوام کے مفاد میں بہتر ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ہر مکتبہ فکر کو چاہئے کہ وہ شہر کی بہتری، ترقی، خوشحالی اور خوبصورتی کیلئے آگے آکر اپنا کردار ادا کرے کیونکہ اگر سب اپنا حصہ ڈالیں تو کئی مسائل خود بخود حل ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چشمہ اچکزئی میں فارم ہاؤسز کے قیام سے رہائشیوں کے مسائل حل ہونگے۔

فوڈ اتھارٹی آپریشن ٹیم نے شیخ ماندہ میں دو سرکہ کارخانے سربمہر کر دیئے

زائد المیعاد و مضر صحت اشیاء کی فروخت پر ژوب بازار میں 2 جنرل اسٹور کو جرمانہ دیگر کو اصلاحی نوٹس جاری

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی آپریشن ٹیم نے ناقص و مضر صحت سرکہ بنانے والے 2 کارخانے سربمہر کر دیئے۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق کوئٹہ کے نواحی علاقے شیخ ماندہ میں واقع سیب و انگور کے سرکہ پروڈکشن یونٹس کے خلاف غیر معیاری سرکہ کی تیاری و فروخت پر کارروائی کی گئی۔ واضح رہے کہ مذکورہ دونوں کارخانوں سے سرکہ کے نمونے لیکر لیبارٹری تجزیے کیلئے بھجوائے گئے تھے، لیبارٹری رپورٹ کے مطابق کارخانوں میں تیار کردہ سرکہ کے سیمپلز غیر معیاری و انسانی صحت کیلئے غیر صحت بخش قرار دیئے گئے جس کی بناء پر ابتدائی مرحلے میں کارخانوں کو سربمہر کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی۔ علاوہ ازیں زائد المیعاد و مضر صحت اشیاء خورد و نوش کی فروخت پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی ڈویژنل فوڈ سیفٹی ٹیم نے ژوب بازار میں 2 جنرل اسٹورز پر جرمانے عائد کئے جبکہ صفائی کے نامناسب انتظامات و معمولی نقائص پر 8 متفرق خوراک کے مراکز کو اصلاحی نوٹس جاری کئے گئے۔ دکانوں سے ایکسپائرڈ پیکٹ مصالحوں اور بسکٹ سمیت مختلف زائد المیعاد خوردنی مصنوعات برآمد ہوئیں جنہیں ضبط کر کے موقع پر تلف کر دیا گیا۔ بی ایف اے حکام نے اشیاء کے معیار و صفائی کے انتظامات کی چیکنگ کیلئے ژوب بازار میں قائم جنرل اسٹورز، اشیاء خورد و نوش کے ہول سیل ٹریڈرز، بیکنگ یونٹس اور جوس کارنرز کی خصوصی طور پر چیکنگ کی۔

MASHRIQ QUETTA

ڈائریکٹر خانہ فرہنگ ایران سید ابوالحسن کا دورہ جامعہ بلوچستان

ڈاکٹر شفیق الرحمان سے ملاقات میں، تعلیمی، تحقیقی سرگرمیوں کے مشترکہ فروغ پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) ڈائریکٹر خانہ فرہنگ ایران سید ابوالحسن میری نے ایک وفد کے ہمراہ جامعہ بلوچستان کا دورہ کیا، وفد نے جامعہ کے وائس چانسلر ڈاکٹر شفیق الرحمان سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران پاک ایران تعلقات، تعلیمی، تحقیقی سرگرمیوں کے مشترکہ فروغ، دوطرفہ تعلقات، مستقبل کے تعلیمی سرگرمیوں کو پروان چڑھانے سمیت معاملات اور......

بقیہ نمبر 57 صفحہ 9 پر

مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر انہوں نے جامعہ کے بلوچستان اسٹڈی سینٹر کا دورہ بھی کیا، اور سینٹر کے ڈائریکٹر سے ملاقات کی اور ان کی کاوشوں کو سراہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 22 JUN 2023

Page No: 7

محکمہ تعلیم میں بھرتیاں میرٹ وشفاف طریقے سے ہونگی، ڈی سی بی

میرٹ پر بھرتیوں سے سکولوں میں اساتذہ کی کمی پوری اور قابل اساتذہ سسٹم میں شامل ہونگے، منصور احمد قاضی

بی (خ ن) سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے زیر اہتمام محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی مختلف خالی آسامیوں پر بھرتیوں کیلئے امیدواروں سے ٹیسٹ لینے کا سلسلہ جاری ہے ڈپٹی کمشنر بی منصور احمد قاضی ممبر بی ایم آئی ٹی شاہ عرفان بدریاش حسین اے ڈی سی وحید شریف عمرانی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر عبدالحمید ابڑو و دیگر کی نگرانی میں امیدواروں سے ٹیسٹ لیے جارہے ہیں بی ڈویژن میں ٹیسٹ لینے کا سلسلہ 19 تا 21 جون تک جاری رہے گا سیکورٹی کے بہترین وفول پروف اقدامات ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر بی ریاض احمد کی نگرانی میں کیے گئے ہیں اس دوران ڈپٹی کمشنر ممبر بی ایم آئی ٹی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بی سمیت دیگر نے امتحانی ہال کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر بی منصور احمد قاضی و ممبران بی ایم آئی ٹی نے اس موقع پربات چیت کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم میں تمام بھرتیاں میرٹ اور شفاف طریقے سے ہوں گی گریڈ 9 تا 15 تک کی تمام پوسٹوں پر ایس بی کے ویمن یونیورسٹی کے ذریعے بھرتیاں کی جارہی ہیں انہوں نے کہا کہ تعلیم وہ واحد ہتھیار ہے جس کے ذریعے تمام محاذ پر موثر طریقے سے جنگ لڑی جاسکتی ہے ان اساتذہ کی بھرتی سے سکولوں میں نہ صرف اساتذہ کی کمی پوری ہونے میں مدد ملے گی بلکہ قابل ذہین اساتذہ میرٹ پر بھرتی ہو کر سسٹم میں شامل ہو نگے اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر عبدالحمید ابڑو نے بتایا کہ بی میں مختلف کیٹیگریز جن میں مرد وخواتین امیدواروں کی تعداد 5487 ہے جن میں سے جے وی ٹی، جے ای ٹی، ایس ٹی معلم القرآن، جے ڈی ایم، جے ایس ٹی، پی ای ٹی شامل ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

پاک فوج کی کوآرڈینیشن سے ساحلی پٹی کے مکینوں کے تحفظ کو یقینی بنایا، ڈی سی حب

بروقت اقدامات اور سول انتظامیہ کی معاونت پر ساحلی پٹی کے لوگ پاک فوج کے شکرگزار ہیں

گڈانی (خ ن) سمندری طوفان بائپر جوائے کے اثرات کم ہوتے ہی ضلعی انتظامیہ نے بحالی کے کام تیز کردیے ہیں ڈی سی حب گزشتہ دنوں جی او سی گوادر میجر جنرل احسن وقاص کیانی اور بریگیڈ کمانڈر 442 بریگیڈیئر فیصل کے دورہ گڈانی کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کو جاری کئے گئے احکامات پر ضلعی انتظامیہ نے فوری عملدرآمد شروع کروایا ہے.........

بقیہ نمبر 66 صفحہ 9 پر

ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی نگرانی میں میونسپل کارپوریشن گڈانی اور بی ڈی اے کے انجینئرز نے دن رات ہیوی مشینری کے ذریعے کام کرکے شپ بریکنگ سے ملحقہ تمام گوٹھوں کی رابطہ سڑکیں بحال کرادی ہیں ڈپٹی کمشنر حب زاہد خان کا کہنا ہے کہ ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کے زیرنگرانی تمام اداروں نے دوران ڈیزاسٹر پیشگی حفاظتی انتظامات کو مدنظر رکھتے ہوئے پاک فوج کی کوآرڈینیشن سے ساحلی پٹی کے فشرمین کمیونٹی کی تحفظ کو یقینی بنایا، بحیرہ عرب میں سمندری طوفان کی ہنگامی صورتحال میں جی او سی گوادر کے دورے سے امدادی سرگرمیوں میں شریک ساحلی پٹی کے ریسکیو اہلکاروں کے حوصلے بلند اور شہریوں کا اعتماد بحال ہوا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 22 JUN 2023

Page No: 8

بحرانی حالات میں نوجوان ہی امید کی کرن ہیں، لشکری رئیسانی

چھوٹا لندن آج کھنڈرات میں تبدیل ہوگیا، ہمارا سماج سیاسی و اخلاقی خلا سے گزر رہا ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پیس فورم کے سربراہ سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ نوجوان علم کے زیور سے آراستہ ہوکر علم، تحقیق اور اجتماعی فکر کے ذریعے یہاں آباد اقوام کو موجودہ حالات، مسائل اور بحرانوں سے نکالنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ بات انہوں نے انیشیٹیو فار کمیونٹی بیٹ ورکنگ میں لائبریری کے افتتاح اور ڈائریکٹر آکیلون کو 250 کتب کا تحفہ دینے کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ لشکری رئیسانی نے کہا کہ ہمارا سماج ایک بہت بڑے سیاسی، سماجی، اخلاقی خلاء سے گزر رہا ہے، یہاں قوموں کی روایات پامال ہورہی ہیں، سیاست پر ٹھیکیدار قابض ہیں جس کے نتیجے میں بلوچستان کے لوگ تیزی سے زوال کی طرف بڑھ رہے ہیں، ان بحرانی حالات میں صوبے کے نوجوان ہی امید کی کرن ہیں وہ اپنے اندر علمی صلاحیت پیدا کرکے منظم، باوقار اور بااختیار قوم کے نوجوان کی حیثیت سے آگے بڑھتے ہوئے علم کے زیور سے آراستہ ہوں۔ علم، تحقیق اور ایک اجتماعی فکر کے ذریعے یہاں آباد اقوام کو موجودہ حالات، مسائل اور بحرانوں سے نکالنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے وہ نوجوان اور حقیقی سیاسی کارکن جو اپنے وجود کو ایک قومی حیثیت میں ڈھالنے کی سوچ رکھتے ہیں وہ علم اور حکمت کے ذریعے ہی زوال پذیر سماج کو اس صورتحال سے نکال سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کبھی کوئٹہ کو چھوٹا لندن کہا جاتا تھا آج یہ چھوٹا لندن ایک الگ ہی منظر پیش کررہا ہے، شہر کی سڑکیں کھنڈرات میں تبدیل ہوچکی ہیں، اس کا مطلب بحیثیت شہری ہم اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کررہے اور ایک خاص طبقہ اپنے مفاد کیلئے اس شہر پر مسلط ہے، ان کا راستہ روکنے کیلئے نوجوان آگے بڑھیں تاکہ ہم اپنے شہر کی سابقہ حیثیت، امن وامان، روایات، صفائی اور خوبصورتی کو دوبارہ بحال کرسکیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ یکجا ہوکر کوئٹہ اور بلوچستان کو بحرانوں سے نکالیں۔

بلوچستان کے حالات کو خراب کرنیکی کوشش کی جارہی ہے، بی این پی

سردار اختر بردلعزیز بلوچ رہنما ہیں، توتک واقعہ میں ملوث گروہ کو متحرک کیا جارہا ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے حالات کو ایک بار پھر خراب کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، اس سے قبل بھی بہت سی قوتوں، گروہوں، ڈیتھ سکواڈز بالواسطہ یا بلاواسطہ مکمل حمایت اور پشت پناہی کرتے رہے، توتک واقعہ میں ملوث گروہ کو متحرک کیا جارہا ہے کہ بلوچستان میں آگ و خون کی ہولی کھیلی جائے۔ ان قوتوں کو یہ سوچنا چاہئے کہ انہوں نے 25 سال تک حالات خراب کئے اس کے نتائج کیا نکلے، اہل بلوچستان بھی اس بات کے گواہ ہیں کہ وڈھ، خضدار، جھالاوان اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ان گروہوں نے عوام کے جان ومال، چادر و چار دیواری کے تقدس کی پامالی اور ٹارگٹ کلنگ کے ذریعے خون کی ہولی کھیلنے سے بھی گریز نہیں کیا بلکہ تواتر کے سے مظالم ڈھائے جاتے رہے ان کی کوشش رہی ہے کہ بلوچستان میں خون کی ہولی کھیل کر سیاسی وابستگیاں تبدیل کرنے کی کوشش کرتے رہے اب بھی ایک بار پھر ڈیتھ سکواڈ کو فعال ومتحرک بنانے کیلئے ناکام کوشش کی جارہی ہے تاکہ بلوچستان کی قومی جمہوری آواز، حق وسچائی کی جدوجہد کو روکا جاسکے۔ بیان میں کہا گیا کہ پارٹی سمجھتی ہے کہ حالات کو خراب کرنے کی کوششوں کو کامیاب ہونے نہیں دیا جائے گا ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ بی این پی کے مرکزی صدر سردار اختر مینگل ہر دلعزیز بلوچ قوم پرست رہنما ہیں۔ ملکی بلکہ بین الاقوامی سطح پر ان کی ایمانداری سے سب بخوبی واقف ہیں اور آج تک کوئی ان پر انگلی اٹھانے کی جرات نہ کرسکا۔ دانستہ طور پر مذموم مقاصد کو پورا کرنے کیلئے ایک بار پھر وڈھ کے حالات کو بحرانی کیفیت سے دوچار کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ڈیتھ سکواڈ کی جو بھی حمایت کررہے ہیں انہیں یہ سوچنا چاہئے کہ خضدار، وڈھ جھالاوان کے حالات کو خراب کیا جارہا ہے، تمام اقدامات ٹارگٹ کلنگ کا بازار گرم کرنے کیلئے کئے جارہے ہیں۔ بیان میں ارباب واختیار کی توجہ اس جانب مبذول کراتے ہوئے کہا گیا کہ بلوچستان کے حالات کو خراب کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، ماضی میں بھی ایسے گروہوں کو بلوچستان میں سرگرم کیا گیا تھا جس کے نتائج مثبت نہیں نکلے بلوچستان کو اس نہج تک پہنچانے میں یہی لوگ ملوث ہیں۔ بی این پی ایک قومی جمہوری جدوجہد کرتے ہوئے ہر فورم پر آواز بلند کرنے کو ترجیح دیتی ہے۔ بیان میں اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ ہر فورم پر پارٹی قائد جو حق وسچائی کے پیروکار ہیں انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

اختر مینگل بلوچستان کی ریڈ لائن، کراس کرنے کا نہ سوچا جائے، بی این پی

وڈھ میں ظلم وستم کا بازار گرم کرنے پر تشویش، 24 جون کو ریلی انتظامات کا جائزہ لیا گیا، غلام نبی مری

کوئٹہ (پ ر) بی این پی ضلع کوئٹہ کی کابینہ کا اجلاس مرکزی سیکرٹریٹ میں ممبر سی ای سی وضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری ہوا جس میں ضلعی کابینہ کے ارکان میر جمال لانگو، ملک محی الدین لہڑی، طاہر شاہوانی ایڈووکیٹ، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، نسیم جاوید ہزارہ، میر اکرم جنگوئی، ملک عطا اللہ کاکڑ، باجی منورہ سلطانہ اور پرنس رزاق بلوچ نے شرکت کی۔ اجلاس میں 24 جون کو کوئٹہ شہر میں منشیات اور سریاب ودیگر علاقوں کی سڑکوں کی خستہ حالی اور دیگر مسائل کے خلاف احتجاجی ریلی نکالنے کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی۔ اجلاس میں تمام کارکنوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اس ریلی میں بھرپور شرکت کرکے حکومت کو مجبور کرے کہ وہ عوام کے بہتر مفادات کو مدنظر رکھ کر سریاب روڈ، قمبرانی روڈ، مشرقی اور مغربی بائی پاس سمیت شہر کی دیگر سڑکوں کے تعمیراتی کام کو فی الفور ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرے اور شہر سے منشیات فروشی کے تمام اڈوں کا قلع قمع کرکے نئی نسل کو تباہی سے بچانے کے لئے ایمرجنسی بنیادوں پر آپریشن شروع کرے۔ اجلاس میں قائد بلوچستان سردار اختر مینگل کے آبائی علاقہ وڈھ کے حالات کو خراب کرنے اور مینگل قبیلہ پر ظلم وستم کا بازار گرم کرنے پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور بدنام زمانہ دہشت گردوں کے سرغنہ کی بدمعاشی کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ یہ نہ سمجھا جائے کہ سردار اختر جان مینگل تنہا ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ اختر جان مینگل بلوچستان کی ریڈ لائن ہیں جس کو کراس کرنا بلوچستان کے عوام کے غیض وغضب کو آواز دینے کے مترادف ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 22 JUN 2023

Page No: 10

چمن، چینی کی اسمگلنگ روکنے پر نوجوان مشتعل، فورسز پر پتھراؤ، فورٹ میں گھسنے کی کوشش

فائرنگ سے ایک لڑکا زخمی، متعدد افراد کو گرفتار کرلیا گیا، انتظامیہ نے اب تک مقدمہ درج نہیں کیا، ذرائع

چمن (نورزمان اچکزئی) چمن بارڈر سے پیدل چینی اسمگل کرنے والے نوعمر اسمگلرز بچوں اور نوجوانوں کو چینی افغانستان اسمگل کرنے سے روکنے پر نوجوان مشتعل ہو گئے اور احتجاج کرتے ہوئے ایف سی فورٹ پر پتھراؤ کر کے اندر گھسنے کی کوشش کی فائرنگ سے ایک لڑکا زخمی ہوا متعدد افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ لیویز اور ایف سی نے مشتعل مظاہرین پر فائرنگ سے انکار کردیا مقدمہ درج نہ ہو سکا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق تنازعہ اس وقت پیدا ہوا جب منگل کو باب دوستی کے قریب ایک نامعلوم نوعمر اسمگلر نے قانون نافذ کرنے والے ادارے کے ایک افسر کو پتھر مارا اور فرار ہوا جس پر فورسز نے بدھ کو باب دوستی کے پیدل روٹ پر تھیلوں میں چینی ڈال کر افغانستان اسمگل کرنے سے روک دیا جس پر نوعمر اسمگلرز مشتعل ہوئے اور احتجاج کرتے ہوئے ایف سی فورٹ کے گیٹ پر پہنچ گئے اور توڑ پھوڑ کرتے ہوئے سیکیورٹی بیرل توڑ کر اندر گھسنے کی کوشش کی اس دوران فائرنگ سے ایک اسمگلر لڑکا زخمی ہوا لیویز اور ایف سی اہلکاروں نے فائرنگ کا الزام ایک دوسرے پر لگایا تاہم بعد میں ایف سی چند پارٹی نے پہنچ کر صورتحال پر قابو پالیا۔ جبکہ اس دوران بلوائیوں میں ملوث اسمگلرز لڑکوں اور بعض راہ گیروں کو حراست میں لے لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق انتظامیہ نے واقعہ کا مقدمہ درج نہیں کیا ہے اور نہ ہی حراست میں لیے گئے افراد سے متعلق لواحقین کو معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

کوئٹہ پولیس کی مختلف کارروائیوں میں اشتہاریوں سمیت 24 ملزمان گرفتار

منشیات، گاڑی اور اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا، کارروائیاں چاروں ڈویژن کی پولیس نے کیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اشتہاریوں، پرائیویٹ گن مینوں سمیت 24 ملزمان کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں منشیات، گاڑی اور اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق ڈی آئی جی غلام اظفر مہیسر و ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ زوہیب محسن کی خصوصی ہدایت پر چاروں ڈویژن کی پولیس نے کارروائیاں کیں جس میں سول لائن پولیس نے منشیات فروش شاہ زیب کو گرفتار کر کے ایک کلو 20 گرام چرس، جناح ٹاؤن پولیس نے بیک پولیس نے دوران چیکنگ غلام علی اور سجاد کو گرفتار کر کے ایک کلو سے زائد ہیروئن، شیشہ اور ایک پسٹل، شہید جمیل احمد کاکڑ پولیس نے مفرور نواب خان، متجیل اور ضیاء الحق کے قبضے سے 530 گرام چرس، صدر پولیس نے عبدالرشید اور بہار خان کے قبضے سے 2 رائفلیں برآمد کرلیں۔ قائد آباد پولیس نے امن فرید اور امریج کو گرفتار کر کے 980 گرام چرس، جناح ٹاؤن پولیس نے رحمت اللہ اور بسم اللہ کو گرفتار کر کے ایک پسٹل ایمونیشن اور ایک موٹر سائیکل، تھانہ امیر محمد دستی کے عملے نے 4 نامزد ملزمان عرفان، فہیم، عصمت اللہ اور عطاء اللہ کو گرفتار کر کے ان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کردی۔ بروری پولیس نے اشتہاری اسماعیل کو سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے شاہد اللہ کو گرفتار کر کے گاڑی قبضے میں لے لی جبکہ نیو سریاب پولیس نے 4 پرائیویٹ گن مینوں جاسم، زبیر، امیر حمزہ اور نظام الدین کو گرفتار کر کے 4 رائفلیں اور ایمونیشن قبضے میں لے لیا۔

نوشکی کے قریب کروڑوں روپے کی چینی سمیت مختلف سامان برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کسٹم عملے نے افغان بارڈر کے قریب دوران چیکنگ 30 کروڑ روپے مالیت کی چینی، یوریا کھاد اور غیر ملکی سامان قبضے میں لے لیا۔ کسٹم ذرائع کے مطابق کسٹم کوئٹہ کے فیلڈ انفورسمنٹ یونٹ نوشکی نے اسمگلنگ کے خلاف افغان بارڈر کے قریب چیک پوسٹ پر مختلف کارروائیاں کرتے ہوئے 13 کروڑ روپے مالیت کی 11000 پارسلز چینی، ڈھائی کروڑ مالیت کی 3537 پارسلز یوریا کھاد اور دس نان کسٹم پیڈ گاڑیاں، ٹائر ٹیوبز، 2570 عدد مختلف قسم کے ٹائرز، قیمتی ویار لکڑی، کپڑا، سیگریٹس، ڈیزل اور خواتین کے غیر ملکی سینڈلز کے ہزاروں جوڑے برآمد کرلیے۔

کوئٹہ: حساس ادارے کا جعلی کارڈ رکھنے والا جعلساز گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سٹی پولیس نے لیاقت بازار سے حساس ادارے کا اہلکار بتانے والے جعلساز کو گرفتار کر کے جعلی کارڈ قبضے میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او سٹی کامران بخشی دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ روز لیاقت بازار میں دوران گشت ایک شخص رفیع اللہ سے حساس ادارے کا جعلی کارڈ برآمد ہونے پر گرفتار کرلیا۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے 7 علاقوں کا انسانی سمگلنگ کیلئے استعمال

انسانی سمگلرز پنجگور، زمران، جلاکی، نوشکی، گوادر، [illegible] اور چمن کا انتخاب کرتے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) انسانی سمگلرز 51 ہزار 455 پاکستانیوں کو ایران، افغانستان کے زمینی راستے سے غیر قانونی طور پر بیرون ملک بھجوا چکے ہیں 112 انتہائی بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

مطلوب انسانی اسمگلرز تاحال قانون کی گرفت سے دور، اسمگلرز کیخلاف 644 مقدمات درج کیے جا چکے ہیں، انتہائی مطلوب اسمگلرز میں 7 خواتین بھی شامل، 32 انتہائی مطلوب انسانی اسمگلرز بیرون ملک فرار انٹرپول سے ریڈ وارنٹ جاری ہو چکے ہیں۔ نجی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں نے 968 بار مداخلت کر کے انسانی اسمگلنگ کو کوشش کو روکا سال 2022 میں 1273 انسانی اسمگلرز قانون کی گرفت میں آئے، 253 اسمگلرز کو سزا ہوئی اداروں نے پاکستان میں انسانی اسمگلنگ کیلئے بلوچستان کے سات راستوں کی نشاندہی کی انسانی اسمگلرز بلوچستان میں پنجگور، زمران، جلاکی، نوشکی، گوادر، تفتان، چمن کا انتخاب کرتے ہیں۔ سال 2021 میں 14 ہزار سے زائد انکوائریز رجسٹرڈ ہوئیں، 412 کیس درج ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق ایک سو 12 انتہائی مطلوب انسانی اسمگلرز تاحال قانون کی گرفت سے دور ہیں۔ انتہائی مطلوب انسانی اسمگلرز کیخلاف 644 مقدمات درج کیے جا چکے ہیں۔ انتہائی مطلوب انسانی اسمگلرز میں 7 خواتین بھی شامل ہیں، 32 انتہائی مطلوب انسانی اسمگلرز بیرون ملک فرار، انٹرپول سے ریڈ وارنٹ جاری ہو چکے ہیں۔

ڈیرہ اللہ یار پولیس کی کارروائی بین الاقوامی گنگ کے تین کارندے گرفتار

ڈیرہ اللہ یار (یو این اے) پولیس تھانہ ڈیرہ اللہ یار کی بڑی کارروائی بین الصوبائی گینگ کے تین کارندے گرفتار کر کے ملزمان کے قبضے سے لاکھوں روپے نقدی، زیورات اور مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی جعفرآباد محمد انور بادینی کی ہدایت بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

پر ڈیرہ اللہ یار پولیس کی جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ ایس ایچ او طالب حسین لاشاری نے اپنی ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے بین الصوبائی گینگ کے تین کارندے گرفتار کرلیے۔ ایس ایچ او کے مطابق ملزمان کے قبضے سے لاکھوں روپے نقدی، زیورات اور مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرلیا گیا، ملزمان چوری، ڈکیتی اور دیگر مقدمات میں بھی بلوچستان اور سندھ کے مختلف تھانوں کو مطلوب تھے، بین الصوبائی گینگ کے دیگر کارندوں کی گرفتاری کے لیے بھی کارروائیاں جاری ہیں، ملزمان گھروں سے قیمتی اشیا اور موٹر سائیکلیں چوری کرنے کے بعد انہیں پرزہ پرزہ کر کے مارکیٹ میں فروخت کر دیتے ہیں تاکہ کوئی سراغ نہ مل سکے

MASHRIQ QUETTA

پشتون آباد پولیس کی کاروائی مغویہ خاتون بازیاب اغواء کار گرفتار

سول لائن پولیس نے 1 کلو 20 گرام چرس برآمد کر کے شاہ زیب عالم کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے مغویہ کو بازیاب کراتے ہوئے پرائیویٹ گن مینوں اشتہاری، مطلوب، مفرور، منشیات فروشوں سمیت 26 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات اسلحہ ایمونیشن ایک قیمتی گاڑی اور حساس ادارے کا جعلی کارڈ برآمد کر کے قبضے میں لے لیا تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی غلام اظفر مہیسر، ایس ...... بقیہ نمبر 51 صفحہ 9 پر

ایس پی آپریشن کوئٹہ زوہیب محسن کی خصوصی ہدایت پر پشتون آباد پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے مغویہ خاتون مسماۃ (ف) کو بازیاب کرا کر اغواء کار اسد اللہ کو گرفتار کرلیا اسی طرح سول لائن پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے 1 کلو 20 گرام چرس برآمد کر کے شاہ زیب عالم کو گرفتار کرلیا بروری پولیس نے سیچنگ کے مقدمہ میں اشتہاری اسماعیل کو گرفتار کرلیا اسکے علاوہ سیٹلائیٹ ٹاؤن پولیس نے دھوکہ دہی سے 40 لاکھ روپے کی گاڑی لیکر فرار ہونیوالے ملزم شاہد اللہ کو گرفتار کر کے گاڑی برآمد کرلی نیو سریاب پولیس نے 4 پرائیویٹ گن مینوں جاسم، زبیر، امیر حمزہ، نظام الدین کو گرفتار کر کے 4 رائفلیں اور ایمونیشن قبضے میں لے لیا

نواں کلی سکول سے گھر جانیوالے 4 طلباء پر قاتلانہ حملہ

ملزمان فرار ہونے میں کامیاب... والدین کے احتجاج پر مقدمہ درج کرلیا گیا

سکول پر حملہ نہیں ہوا سوشل میڈیا پر زیر گردش خبریں بے بنیاد ہیں، سکول پرنسپل

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نامعلوم افراد نے چاقوؤں کے وار کر کے نجی سکول کے 4 طلبا کو زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق بدھ کو یہ واقعہ نواں کلی میں واقع نجی سکول کے قریب پیش آیا جہاں چھٹی کے بعد گھر جاتے ہوئے 4 طلبا کو ڈنڈوں اور چاقو کے وار کر کے زخمی کیا گیا واقعے کا مقدمہ ایک طالب علم کے...... بقیہ نمبر 53 صفحہ 9 پر

والد کی مدعیت میں نامعلوم افراد کے خلاف درج کر لیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کے بعد ملزمان فرار ہوئے ہیں۔ پولیس واقعہ کو جھگڑا قرار دے رہی ہے تاہم زخمی طلبا کے والدین کا کہنا ہے کہ سکول کے کم عمر طلبا کو منصوبہ بندی کے تحت نشانہ بنایا گیا۔ زخمیوں میں شامل آٹھویں جماعت کے طالب علم 14 سالہ محمد عثمان کے والد نور گل کا کہنا ہے کہ جھگڑے کی خبر غلط ہے ان کے بچے نے کسی سے لڑائی نہیں کی بلکہ آٹھ سے دس افراد نے طلبا کو ساتھ چلنے کا کہا اور انکار پر ان پر ڈنڈوں اور چاقوؤں کے وار کیے گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 22 JUN 2023 Page No: 11

پبلشرز کا اے جی آفس کے سامنے دھرنا، کرپشن میں ملوث عملے کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کو چیکس جاری نہیں کئے جا رہے جس کے باعث ہم بھی ادائیگیوں سے محروم ہیں' ثناء اللہ محمد شہریار و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے مختلف پبلشرز نے اے جی آفس کے گیٹ کے سامنے دھرنا دیا۔ اس موقع پر علیم صادق، ثناء اللہ محمد شہریار محمد صادق امین جان اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اے جی آفس میں بدعنوانی عام ہوچکی ہے رشوت کے بغیر کام نہیں کیا جاتا ہر شعبے کے عملے نے باقاعدہ رشوت کے ریٹس مقرر کر رکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اے جی آفس کی جانب سے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کو چیک جاری نہیں کئے جا رہے جس کی وجہ سے ہمیں ادائیگی نہیں کی جارہی اور رواں مالی سال چند دن بعد ختم ہوجائیگا جس کے بعد ہمارے چیک لیپس ہوجائیں گے۔ انہوں نے انسداد بدعنوانی کے اداروں سے اپیل کی کہ اے جی آفس میں کرپشن کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی کرکے ایماندار افسران واہلکار تعینات کئے جائیں تاکہ سائلین کی دادرسی ہوسکے انہوں نے کہا کہ اے جی آفس کے معمولی اہلکار سے لیکر افسران تک کے اثاثوں کی جانچ پڑتال ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے مطالبات پر توجہ نہ دی گئی تو مختلف سیاسی جماعتوں وتنظیموں کے ساتھ مل کر اے جی آفس کیخلاف احتجاجی تحریک شروع کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ شہر کی مختلف شاہراہوں پر غیر قانونی بیریئر لگا دیئے گئے

شہر میں ٹریفک جام، قبضہ مافیا سرگرم عمل، گلیوں میں بھی ڈبل دکانیں کھول لئے گئے

چھوٹی گاڑیوں اور موٹر سائیکل کیلئے بھی راستے بند، ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس کا مطالبہ

کوئٹہ (ابریار پورٹر) کوئٹہ شہر میں غیر قانونی طور پر شہر کے مختلف گلیاں قبضہ، جبکہ مین سڑکوں پر بھی بیریئر لگا کر بند کر دیا، شہر کی سڑکوں پر پہلے سے ریڑھی بانوں اور تاجروں کا قبضہ ہے جبکہ دوسری جانب قبضہ مافیا سرگرم ہو کر گلیوں کو بھی تنگ کر رہا ہے، اکثر و بیشتر گلیاں جہاں پہلے گاڑیاں چلتی تھی اب موٹر سائیکل کے گزرنے کے بھی راستے .... بقیہ نمبر59 صفحہ 9 پر

بند کر دیئے گئے ہیں کوئٹہ کے معروف شاہراہیں لیاقت بازار، مسجد روڈ، روسی گلی، عبدالستار روڈ سے متصل اکثر و بیشتر گلیوں کو ٹریفک روانی کیلئے بند کر دیئے گئے ہیں ایک جانب کوئٹہ شہر کی آبادی روز بروز بڑھ رہی ہیں ان کو کشادہ اور توسیعانہ سڑکوں کی ضرورت ہے تو دوسر جانب قبضہ مافیا سرگرم ہو کر ٹریفک روانی کو پہلے جام کر دیتے تھے اب ٹریفک روانی کو بند کر رہے ہیں، دوسری جانب تجاوزات کیخلاف بھی کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں کی جارہی ہے، مذکورہ گلیوں کے اندر ہی ڈبل دکانیں بنا کر آمدورفت کے راستے سارے بند کر دیئے گئے

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، سرکی کلاں کے علاقہ مکین پانی کے حصول کیلئے سرگرداں

صبح کے اذان سے ہی حلقہ کے لوگ ایک نجی ٹیوب ویل کے سامنے قطار لگا کر پلاسٹک کے کینز میں پینے کے پانی کیلئے قطار میں کھڑے ہوتے ہیں

بچے بوڑھے اور خواتین پانی کے حصول کیلئے سخت گرمی اور دھوپ میں کھڑا ہونا محکمہ واسا اور صوبائی حکومت کے لیے سوالیہ نشان ہے، نوٹس لیا جائے، اہلیان

کوئٹہ (پ ر) یہ بلوچستان کا کوئی بیک ورڈ پسماندہ ترین علاقہ نہیں بلکہ کوئٹہ شہر کے وسط میں سینٹر کا حلقہ 48 سرکی کلاں ایم این اے قاسم سوری ایم پی اے مبین خلجی کا حلقہ ہے یہ کوئٹہ کے دو مشہور روڈو کے درمیانی علاقہ سرکی کلاں ہے جہاں صبح کے اذان سے ہی حلقہ کے بقیہ نمبر9 صفحہ 5 پر

لوگ ایک نجی ٹیوب ویل کے سامنے قطار لگا کر پلاسٹک کے کینز میں پینے کا پانی لے جاتے ہیں افسوس تو اس بات پر ہے کہ ایک نجی ٹیوب ویل تو لوگوں کو پانی کی فراہمی میں مدد کرتا ہیں مگر پی ایچ ای کی بنائی گئی محلے کے بیچ میں بڑی پانی کی ٹینکی کو لوگوں کے لئے فعال نہیں کیا جا رہا تصویر میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ بچے بوڑھے اور خواتین کس طرح پانی کے حصول کیلئے پریشان سخت گرمی اور دھوپ میں کھڑے ہیں جو محکمہ واسا پی ایچ ای صوبائی حکومت کے لیے سوالیہ نشان ہے اور کیا پی ایچ ای نے جو ٹینکر بنایا ہے اسکو فعال کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا کیا محکمہ واسا سرکی کلاں میں ایک دو اور ٹیوب ویل نہیں لگا سکتا۔ کیا ان چار سالوں میں ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی اور صوبائی وزیر کو ڈی اے کو اتنا احساس بھی نہیں ہوا کہ حلقے کے مرد و خواتین پینے کے پانی کے لئے کس مشکلات سے گزر رہے ہیں۔ حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 DATE: 22 JUN 2023 Page No: 13

بلوچستان بجٹ 2023-24ء محدود وسائل کے اندر عوام کو ریلیف دینے کی کوشش

بلوچستان کا اگلے مالی سال 2023-24ء کا 750 ارب روپے مالیت اور انچاس ارب خسارے کا ٹیکس فری بجٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کردیا گیا بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے 437 ارب اور ترقیاتی منصوبوں کے تقریباً 239 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں وفاقی فارمولے کے مطابق تیس تا پینتیس فیصد جبکہ پنشن میں 17.5 فیصد اضافہ تجویز کیا گیا جبکہ مالی سال کے دوران چار ہزار 389 نئی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں جن کا بڑا حصہ تعلیم اور صحت کے شعبوں کو ملے گا تعلیم صحت اور آبنوشی مواصلات اور امن وامان کے شعبے بجٹ میں خصوصی اہمیت کے حامل ہے اور سب سے زیادہ رقوم انہی شعبوں کو دی گئی ہیں کئی شعبوں میں عائد ٹیکسوں میں کمی کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے ملک اور صوبے کو جن معاشی چیلنجز کا سامنا ہے انہیں مدنظر رکھا جائے تو محدود وسائل کے اندر رہتے ہوئے یہ ایک اچھا بجٹ ہے جس میں سرکاری ملازمین کو مناسب ریلیف دی گئی ہے۔ سوا دو کھرب روپے کے ترقیاتی بجٹ سے روزگار کے مواقع پیدا ہونگے اور صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے لوگوں کو ملنے والی سہولتوں میں اضافہ ہوگا لیکن صوبے کے اپنے وسائل کو بڑھانے کے لئے بجٹ میں کوئی خاطر خواہ اقدام نہیں اٹھایا گیا بلوچستان میں متعدد ایسے شعبے ہیں جن کے ذریعے اضافی وسائل پیدا کئے جاسکتے ہیں کم سے کم اجرت بتیس ہزار کرنا بہت اچھا فیصلہ ہے لیکن اس پر عملدرآمد کو بھی یقینی بنانے کی ضرورت ہے اگلے مالی سال کے دوران صوبے میں 5068 نئی منصوبے رکھے گئے ہیں جبکہ جاری ترقیاتی اسکیموں کی تعداد 4721 ہے یعنی نو ہزار سے زائد ترقیاتی اسکیموں پر مالی سال کے دوران کام ہوگا صحت کے شعبے کے لئے حکومت نے پینسٹھ ارب روپے، تعلیم کے شعبے کے لئے مجموعی طور پر ایک کھرب روپے زراعت کے لئے بتیس ارب سے زائد مواصلات و تعمیرات کے لئے 74 ارب روپے۔ امن وامان کے لئے 53 ارب روپے کی خطیر رقوم مختص ہیں جس

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ کے لئے دو ارب عوامی بہبود کے انڈومنٹ فنڈ کے لئے ایک ارب اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے لئے دو ارب کی رقم مختص ہے۔ ہیلتھ کارڈ بلوچستان کے لئے بہت اہمیت کا حامل منصوبہ ہے۔ اندرون بلوچستان غربت پسماندگی بہت زیادہ ہے اور اگر کوئی شخص کسی پیچیدہ بیماری کا شکار ہوجائے تو اس کا خاندان شدید دباؤ کا شکار ہوجاتا ہے ہیلتھ کارڈ کے تحت ایسے مستحق مریض کسی بھی ہسپتال میں سرکاری خرچ پر اپنا علاج معالجہ کراسکتے ہیں اس اسکیم کو جتنی جلد ممکن ہو نافذ العمل کیا جائے۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں کے لئے ہر سال کی طرح اس سال بھی خطیر رقم مختص ہیں ان دونوں شعبوں پر مجموعی طور پر پونے دو کھرب روپے خرچ کئے جائیں گے لیکن بدقسمتی سے یہی دونوں شعبے روبہ زوال نظر آتے ہیں۔ عوام کو سب سے زیادہ شکایات بھی انہی دو شعبوں سے ہیں اندرونی صوبہ ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور سکولوں کالجوں میں اساتذہ کی عدم موجودگی بہت سنگین مسئلہ ہے جو کوششوں کے باوجود حل نہیں ہو پایا حکومت ان شعبوں کی اصلاحات کے لئے کوئی قدم اٹھاتی ہے تو احتجاج اور دھرنے شروع ہوجاتے ہیں اور حکومت کو بلیک میل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اساتذہ کرام کا بیشتر وقت دھرنوں اور احتجاج کی نذر ہوجاتا ہے یہی وجہ ہے کہ تعلیم کا شعبہ بھاری اخراجات کے باوجود دبوں حالی کا شکار ہے اساتذہ کی تنخواہیں تو مسلسل بڑھ رہی ہیں لیکن تعلیم کا جو حال ہے وہ سب کے سامنے ہے اساتذہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکس کو خود احتسابی کرنے کی ضرورت ہے انہیں اپنے حقوق کے ساتھ ساتھ اپنی ذمہ داریاں بھی یاد رکھنی چاہئیں ان دونوں شعبوں میں احتجاج دھرنوں اور بائیکاٹ کے عمل کو عوام اچھی نظر سے نہیں دیکھتے ان دونوں شعبوں کے لئے وسیع البنیاد اصلاحات کی اشد ضرورت ہے سرکاری ملازمین کی ملازمتوں کا ڈھانچہ پہلے کے مقابلے میں بہت بہتر ہوچکا ہے اور انہیں خاطر خواہ تنخواہیں اور مراعات بھی دی جارہی ہیں لیکن اس کے بدلے میں وہ نتائج حاصل نہیں ہورہے جو ہونے چاہئیں۔ ہسپتالوں میں مریضوں کو ادویات کی فراہمی کے لئے پونے پانچ ارب روپے سے زائد رقم رکھی گئی ہے لیکن عوام کو یہ شکایت ہے کہ ہسپتالوں میں کوئی دوا نہیں ملتی اور اس حوالے سے انہیں اپنی جیب سے رقم ادا کرنا پڑتی ہے۔ ان دونوں شعبوں کے احتساب کے لئے حکومت کو ٹھوس اور نتیجہ خیز اقدامات اٹھانا ہونگے ان شعبوں کی اصلاح ہوجائے تو واضح طور پر بہت بڑا فرق محسوس ہوگا۔ بحیثیت مجموعی صوبائی بجٹ کو عوام دوست بجٹ قرار دیا جاسکتا ہے کیونکہ اس میں سرکاری ملازمین کے ساتھ ساتھ معاشرے کے دیگر طبقات کو بھی حتی المقدور ریلیف دینے

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan news

Bullet No. 6 DATE: 22 JUN 2023 Page No: 13 · B

بلوچستان کے مسائل، وسائل اور حکومتی ترجیحات!!

بلوچستان کے صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے گزشتہ روز اپنی پوسٹ بجٹ بریفنگ میں اگلے مالی سال کے لئے حکومتی اہداف اور ترجیحات سے متعلق میڈیا کو آگاہ کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں یہ موجودہ مخلوط صوبائی حکومت صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی۔ عوام کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے اگلے مالی سال کے بجٹ میں غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں حکومت نے کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا، بجٹ خسارہ کم کیا گیا ہے، پی ایس ڈی پی میں کسی غیر منتخب شخص کی اسکیمیں شامل نہیں، بجٹ میں صحت، تعلیم اور پینے کے صاف پانی کو ترجیح دی گئی ہے، بجٹ میں کوئی پیسہ لیپس نہیں ہوا۔ صوبائی وزیر خزانہ نے بتایا ہے کہ ساتھ کھرب پچاس ارب روپے کے پیش کردہ بجٹ میں 470 ارب روپے کا غیر ترقیاتی بجٹ اور صوبائی پی ایس ڈی پی کیلئے 229 ارب روپے رکھے گئے ہیں جبکہ بجٹ خسارہ 49 ارب روپے ہے جو گزشتہ سال کی نسبت کم ہے، بجٹ میں 5068 نئی اسکیموں کیلئے 58.667 جبکہ 4720 جاری اسکیمات کیلئے 170.724 ارب روپے رکھے گئے ہیں صوبے کے رواں مالی سال کا نظرثانی شدہ غیر ترقیاتی بجٹ 405 جبکہ ترقیاتی بجٹ 127 ارب روپے ہے 3390 جاری اسکیموں پر 779. جبکہ 3437 نئی اسکیموں کے لئے 47 ارب روپے جاری کئے گئے رواں سال حکومت نے ریکارڈ ترقیاتی فنڈز خرچ کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر اکنامک زون کو تمام ٹیکسز سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے ہم نے بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا بی آر اے کے تحت 43 ٹیکس جن میں ہوٹلوں پر ٹیکس کی شرح کو 4 فیصد، ترقیاتی کاموں پر 4 فیصد، صحت کے شعبے پر 2 فیصد، تعلیمی سرگرمیوں کے ٹیکس کو کم کرکے ماہانہ تین ہزار روپے، ایکسرے، ایم آر آئی مشینوں، سٹی اسکین مشینوں، لیبارٹری ٹیسٹ سمیت دیگر ٹیکسز کی شرح کو انتہائی کم کرکے دو فیصد کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے بجٹ میں بہت سے فلاحی اقدامات اٹھائے ہیں جن میں ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ، 2 ارب روپے پنشن فنڈ، 5 ارب صحت کارڈ، بلوچستان ایجوکیشن انڈولمنٹ فنڈ کیلئے 2 ارب، عوامی انڈولمنٹ فنڈ کیلئے 1 ارب سمیت دیگر

شپ اساتذہ کی مستقلی، محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ملازمین کی بحالی، جامعات کو اربوں روپے کے اجراء، پرامن اور شفاف بلدیاتی انتخابات، پرامن ڈیجیٹل مردم شماری، 19 سال بعد نیشنل گیمز کا انعقاد یقینی بنایا۔ حکومت نے سیلاب متاثرین کیلئے 7 ارب روپے خرچ کئے جبکہ 2 ارب روپے کا راشن دیا گیا، ترکی اور شام کے زلزلہ متاثرین کیلئے ایک ارب روپے دیئے گئے۔ حکومت نے صحافیوں کیلئے رہائشی کالونی، ماہی گیروں کیلئے رہائشی کالونی، گوادر کو اسپیشل اکنامک زون، بلوچستان بینک کی فزیبلٹی پر کام مکمل کرلیا ہے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ آئندہ جو بھی حکومت آئے گی ہم ان کے لئے اچھا بجٹ دے کر جا رہے ہیں، حکومت کی کامیابی ہے کہ ہم نے عوامی نوعیت کے منصوبے بڑی تعداد میں دیئے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کے وسائل اور مسائل کو ذہن میں رکھتے ہوئے اگر بجٹ کا ناقدانہ جائزہ بھی لیا جائے تو ناقدین یہ بات تسلیم کریں گے کہ ایک ایسے وقت میں جب صوبے میں مالی مسائل اور بحرانات ہیں ایسے نامساعد حالات میں صوبائی حکومت نے نسبتاً بہتر اور عوام دوست بجٹ پیش کیا ہے، جس میں صوبے کی ترقی کے اہداف کو مدنظر رکھا گیا ہے وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں بلوچستان کی موجودہ مخلوط حکومت کی کوشش اور خواہش یہی ہے کہ صوبے کے دیرینہ مسائل حل ہوں، عوام ترقیافتہ وخوشحال ہوں اور صوبے ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن ہو اس مقصد کے لئے صوبائی حکومت نے مختلف اقدامات اٹھائے ہیں جن کے خاطر خواہ فوائد وثمرات سامنے آئیں گے ہم وزیر خزانہ کے عزم کو سراہتے ہوئے اس امید اور توقع کا اظہار کرتے ہیں کہ صوبائی حکومت اپنے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھے گی جہاں تک اگلے مالی سال کے بجٹ ترجیحات اور اہداف کا تعلق ہے تو وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے نہ صرف اپنی بجٹ تقریر میں اس بابت کھل کر ہمہ پہلو روشنی ڈالی ہے بلکہ پوسٹ بجٹ بریفنگ میں صوبے کے مسائل اور وسائل نیز حکومت کی ترجیحات و اہداف سے متعلق صورت احوال کھل کر واضح انداز میں بیان کی ہے ہمیں امید ہے کہ بجٹ تقریر اور پوسٹ بجٹ بریفنگ میں وزیر خزانہ نے جس عزم کا اظہار کیا ہے اسے عملی جامہ پہنایا جائے گا نہ صرف بلوچستان کے ترقیاتی اہداف کو مدنظر رکھا جائے گا بلکہ صوبے کی آمدن واخراجات میں توازن کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ عوام کی خوشحالی ان کی فلاح و بہبود کے حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرتے ہوئے وقت کی ضرورتوں اور حالات

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 22 JUN 2023 Page No: 14

تاریخ میں پہلی مرتبہ بلوچستان حکومت نے عوام دوست بجٹ پیش کیا

صوبائی وزیرخزانہ زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ بلوچستان حکومت نے عوام دوست بجٹ پیش کیا آئندہ مالی سال بجٹ کا کل حجم 750ارب روپے جن میں غیر ترقیاتی اخراجات کا حجم 437ارب روپے جبکہ ترقیاتی بجٹ کیلئے 229ارب روپے رکھے گئے ہیں آئندہ مالی سال میں بجٹ کا خسارہ 49ارب روپے ہے بجٹ میں صحت کیلئے مجموعی طور پر 65ارب روپے مختص کیے گئے ہیں آئندہ مالی سال کے بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا بجٹ میں تعلیم کے شعبے کیلئے 87ارب روپے رکھے گئے ہیں امن وامان کیلئے 53ارب روپے رکھے گئے

ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پوسٹ بجٹ بریفنگ میں خطاب کرتے ہوئے اس موقع پر ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ اور سیکرٹری خزانہ ظفر دشتی کے بھی موجود تھے صوبائی وزیرخزانہ زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں قلیل وقت میں اہم کامیابی ملی ہے انہوں نے کہا کہ ریکوڈک معاہدہ صحت کارڈ اور کسان کارڈ کا اجراء اساتذہ کی اپ گریڈیشن جیسے اہم فیصلے کیے گئے انہوں نے کہا کہ گلوبل پارٹنرشپ کے 1493اساتذہ کو مستقل کیا گیا محکمہ مواصلات وتعمیرات کے 361ملازمین کو بحال کیا گیا جامعات کیلئے بیل آؤٹ پیکجز دیئے گئے کوئٹہ میں 19سال بعد نیشنل گیمز کا انعقاد حکومت بلوچستان کی اہم کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ بجٹ میں بلوچستان کے گریڈ 1 سے 16 تک ملازمین کی تنخواہوں میں 35فیصد جبکہ گریڈ 17 سے 22 تک کے ملازمین کی تنخواہوں میں 30فیصد اضافہ کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ بجٹ میں پنشن میں ساڑھے 17فیصد اضافہ کیا گیا ہے اسی طرح بجٹ میں کم سے کم اجرات کرنے والے مزدوروں کی تنخواہوں 25ہزار روپے سے بڑھا کر 32ہزار روپے کی گئی ہے بجٹ میں بلوچستان کے گریڈ 1 سے 16 تک ملازمین کی تنخواہوں میں 35فیصد جبکہ گریڈ 17 سے 22 تک کے ملازمین کی تنخواہوں میں 30فیصد اضافہ کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس عائد نہیں کیا گیا ہے بلکہ بجٹ میں گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دیا گیا ہے بجٹ میں 4389آسامیاں تخلیق کی گئی ہے اسی طرح وفاق سے این ایف سی ایوارڈ آئندہ مالی سال بلوچستان کو 21ارب روپے آمدن ہوگی انہوں نے کہا کہ صوبے کے اپنی مواصلات سے آمدن کا تخمینہ 57ارب روپے ہے سوئی گیس لیز توسیع کی مد میں 55ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے غیر ملکی امداد کے تحت منصوبوں کیلئے 37ارب روپے ملیں گے کیپٹل مواصلات بشمول اسٹیٹ ٹریڈنگ کی مد میں 21ارب روپے ملنے کا امکان ہے غیر ملکی امداد کے تحت منصوبوں کیلئے 37ارب روپے ملیں گے کیپٹل مواصلات بشمول اسٹیٹ ٹریڈنگ کی مد میں 21ارب روپے ملنے کا امکان ہے صوبائی وزیرخزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ آئندہ مالی سال کیلئے بلوچستان کی مجموعی آمدن کا تخمینہ 701ارب روپے ہیں حکومت بلوچستان نے عدالت کے فیصلوں کے روشنی میں اور قلیل مدت میں بہترین بجٹ پیش کیا ایک سوال کے جواب میں صوبائی وزیرخزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ وزیراعلیٰ کے کوآرڈینیٹرز اور ترجمان بغیر تنخواہ اور مراعات کے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ موجودہ بجٹ میں سب سے زیادہ رقم مواصلات کیلئے اسلئے رکھا گیا کہ تا کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں روڈس سیکٹر کے ذریعے صوبے کے عوام کو صوبائی دارالحکومت سے ملایا جائے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت بلوچستان نے عدالت کے فیصلوں کے روشنی میں اور قلیل مدت میں بہترین بجٹ پیش کیا جس میں اساتذہ کی اپ گریڈیشن جوان کا دیرینہ مطالبہ تھا حکومت بلوچستان نے حل کر دیا ایک سوال کے جواب میں کہا کہ آج وزیراعظم کے زیر صدارت اجلاس میں ہم نے پی پی ایل سے کہا کہ وہ بلوچستان کے واجب الادا 55ارب روپے کی ادائیگی فوری طور پر کر دیں جس پر انہوں نے 30جون تک 55ارب روپے کی ادائیگی کا وعدہ کر لیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 DATE: 22 JUN 2023 Page No: 15

Refugee's burden

Balochistan Governor Abdul Wali Khan Kakar highlighting financial burden and negative impact of Afghan refugees on local population has expressed concerns about the shared resources and financial burden borne by the province due to Afghan refugees. He expressed these concerns in his address commemorating World Refugee Day in Quetta. Governor Balochistan emphasized that after the onset of the war in Afghanistan in 1978, a large influx of people migrated to Pakistan, with millions settling in Balochistan and later dispersing to different countries. However, the consequences of this mass migration on the people of Balochistan and Khyber-Pakhtunkhwa remained largely unaddressed. Governor Kakar acknowledged that Afghan refugees are treated as brothers but highlighted the lack of effective support provided to them. While families of refugees receive financial assistance ranging from Rs10,000 to Rs25,000, the presence of refugees has adversely impacted local schools, hospitals, markets, and business activities. The governor rightly noted that the education system was not adequately prepared to accommodate the large number of refugees, resulting in significant disruptions to the education of local boys and girls. He also expressed disappointment that the United Nations High Commissioner for Refugees (UNHCR) had not provided any financial assistance to the local population affected by the refugee presence. The influx of Afghan refugees in Balochistan and their free movement across the country is not only deteriorating law and order but also causing difficulties and problems for locals in every walk of life. The public hospitals are crowded with Afghan refugees, markets and footpaths are occupied and there is extra ordinary pressure on districts where Afghan refugees are dwelled. Every year the UN comes up with various programmes to repatriate Afghan refugees to their country but no practical steps are taken. The law and order situation in Afghanistan has improved manifold. If Afghan refugees are repatriated it will be in the best interests of the both countries. Previously, several donor countries (including the US) had pledged to do all they could to help in the repatriation of Afghan refugees but it seems as if the global community has forgot the plight of Afghan refugees, along with all the promises it has made to them. The concerns expressed by Governor Balochistan regarding Afghan refugees are genuine and need to be addressed on priority basis and they ought to be sent to their country. The presence of millions of Afghan refugees in Balochistan has brought a demographic change in the province which is the least developed part of the country.

بلوچستان کے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش

صوبے کی تاریخ میں پہلی بار بجٹ تقریر پر حزب اختلاف کے اراکین بھی ڈیسک بجاتے رہے

خلیل احمد

بلوچستان کے مالی سال 2023-24 کا 750ارب روپے کا بجٹ پیش کردیا گیا۔ بلوچستان کے آئندہ مالی سال کا بجٹ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے 19 جون کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پیش کیا۔ بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 437ارب روپے جبکہ ترقیاتی اخراجات کیلئے 229ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے اپنی بجٹ تقریر میں کہا کہ بجٹ خسارہ 49ارب ہے جبکہ مختلف ذرائع سے آمدن کا کل تخمینہ 701ارب روپے ہے۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں جاری ترقیاتی اسکیموں کی کل تعداد 4721جن کے لیے 170ارب 72 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ نئی ترقیاتی اسکیموں کی کل تعداد 5068جن کے لیے 58 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ نئے مالی سال کے بجٹ میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے مختلف محکموں میں 4389نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ اسی طرح سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں گریڈ 1 سے 16 تک 35 جبکہ گریڈ 17 سے 22 تک ملازمین کی تنخواہوں میں 30فیصد اور پنشن میں ساڑھے 17فیصد اضافے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت کے طرز پر مزدوری کی کم سے کم ماہوار اجرت 32ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ نئے مالی سال کے بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کی مد میں 4ارب 88 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ اس طرح نئے مالی سال 2023-24 میں شعبہ صحت کے لیے 1002 نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ مجموعی طور پر مالی سال 2023-24 میں صحت کے شعبے کو مزید بہتر بنانے کے لیے حکومت نے غیر ترقیاتی فنڈز میں 51ارب 73 کروڑ روپے رکھے ہیں جبکہ ترقیاتی مد میں 14ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ بجٹ میں شعبہ پرائمری و سیکنڈری تعلیم کے لئے ترقیاتی مد میں 12ارب اور غیر ترقیاتی مد میں 65ارب 21 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ 863نئی اسامیاں بھی تخلیق کی جائیں گی۔ زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے بیج سبسڈی کی مد میں 2.2ارب روپے دیے گئے۔ ٹنل فارمنگ کے فروغ کے لیے صوبے میں 400 سے زائد ٹنلز نصب کیے گئے۔ قلات اور قلعہ سیف اللہ میں کولڈ اسٹوریج پلانٹ کی تعمیر زیر غور ہے۔ مجموعی طور پر مالی سال 2023-24 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 11ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11ارب 87 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں خوراک کے لئے ترقیاتی مد میں 27 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 82 کروڑ 52لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ گندم کی خریداری کے لیے سود سے پاک قرضے کی فراہمی کے لیے 1ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ مواصلات و تعمیرات کے لئے ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لیے 60ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 13ارب 72 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ امن و امان کے شعبے میں پولیس، لیویز، جیل خانہ جات اور شہری دفاع کے لئے غیر ترقیاتی مد میں مجموعی طور پر 51ارب روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 2ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

معدنیات و معدنی وسائل کے شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 80 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2ارب 82 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ انجینئر زمرک خان کا کہنا تھا کہ ریکوڈک میں ہونے والی 8ارب ڈالر کی سرمایہ کاری پاکستان کی نجی سرمایہ کاری کی تاریخ میں سب سے نمایاں ہے۔ 15دسمبر 2022 کو پایہ تکمیل کو پہنچنے والے معاہدے کے نتیجے میں ابتدائی طور پر 68 کروڑ روپے حکومت بلوچستان کو موصول ہوئے مزید ایک ارب 45 کروڑ روپے ایڈوانس رائلٹی کی مد میں بھی موصول ہونے کو ہیں اس معاہدے کے بعد کئی ملکی اور بیرونی کمپنیوں نے بلوچستان میں معدنیات کے شعبہ میں سرمایہ کاری کی درخواستیں جمع کرائی ہیں جن پر معدنیات کی پالیسی اور قوانین کی روشنی میں غور کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی پی ایل سے 55ارب گیس رائلٹی کی مد میں بقایاجات کی وصولی کے لیے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی ہدایت پر کمیٹی قائم کی گئی اور ہمیں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ وہ 55ارب روپے بھی 30جون تک ہمیں مل جائیں گے۔ بلوچستان سول سیکرٹریٹ میں 1میگا واٹ شمسی توانائی کے ذریعے بجلی اور ساتھ ہی میٹر سسٹم لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں بلوچستان کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں کمشنر کے دفاتر کو 20 سے 25 کلوواٹ شمسی توانائی کے ذریعے سے بجلی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں توانائی کی صوبائی و قومی ضروریات اور بلوچستان میں متبادل ذرائع توانائی کے استعداد کے پیش نظر بلوچستان پاور ڈویلپمنٹ بورڈ کے زیر اہتمام بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ کے اشتراک سے نجی شعبے کو متبادل توانائی کے 27 منصوبوں کی تنصیب کی اجازت دی گئی ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی کا کہنا تھا کہ وفاق نے گزشتہ سال کے بقایاجات اب تک ادا نہیں کئے۔ وفاق سے زیادہ امیدیں نہیں۔ وفاق کی جانب سے گزشتہ سال کے بقایاجات ادا نہ کرنے کے باوجود حکومت نے 73ارب روپے کے خسارے کو کم کرکے 49ارب روپے تک کم کیا۔ ہم نے اپنی صلاحیتوں اور بہتر حکمت عملی کے تحت خسارہ 73ارب روپے سے کم کرکے 49 ارب روپے کیا حالانکہ بجٹ میں ہر سال خسارہ بڑھ جاتا ہے مگر ہم نے کم کیا ہے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ حکومت نے کاروبار کے فروغ کیلئے مختلف کاروباری شعبوں پر عائد صوبائی ٹیکسز کو 15فیصد سے کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا براہ راست فائدہ فائدہ عوام کو پہنچے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بجٹ کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے تاریخی بجٹ پیش کیا ہے۔ ایوان میں کسی قسم کا احتجاج یا شور شرابا نہیں ہوا۔ بلوچستان اسمبلی کی لابی میں غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے پر اعتماد انداز میں کہا کہ بلوچستان حکومت نے تاریخی بجٹ پیش کیا ہے جس کی واضح مثال یہ ہے کہ ایوان میں اپوزیشن یا ارکان کی جانب سے کسی قسم کا احتجاج یا شور شرابا نہیں کیا گیا۔

مبصرین کا کہنا ہے کہ اسمبلی اجلاس میں بجٹ تقریر کے دوران حزاب اختلاف نے مکمل خاموشی کے ساتھ بجٹ سنا اور اس پر کوئی سوال نہیں اٹھایا بلکہ بجٹ تقریر کے دوران حکومتی اراکین کے ساتھ حزب اختلاف کے اراکین بھی ڈیسک بجاتے رہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عبدالقدوس بزنجو کا شمار ان خوش قسمت وزرائے اعلیٰ میں ہوتا ہے جن کو بلوچستان اسمبلی میں فرینڈلی اپوزیشن کا سامنا ہے۔ جنہوں نے کسی مرحلے پر بھی وزیر اعلیٰ کیلئے مشکلات پیدا نہیں کیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 2 2 JUN 2023

Page No: 19

کمران شاہ خرچ یا عوام میکسان لائن خطرات سے تحفظ: بچوں کو محفوظ ڈیجیٹل ماحول کی

آج کی ڈیجیٹل دنیا میں بچوں کی جانب سے اسمارٹ فونز، ٹیبلیٹس اور کمپیوٹرز کے بڑھتے ہوئے استعمال سے ہمارے بچے آن لائن سنگین خطرات سے دوچار ہو رہے ہیں جس سے بچوں کی صحت، سماجی رویے، کردار وغیرہ پر تباہ کن اثرات مرتب ہو

تحریر: محمد فاروق

رہے ہیں۔ 'کاسپرسکائی' کے تازہ ترین سروے کے مطابق، دنیا بھر میں 84 فیصد والدین اپنے بچوں کے آن لائن تحفظ کے حوالے سے خاصے فکر مند ہیں۔ عموماً اسکرین ٹائم میں اضافے کا رجحان رکھنے والے بچے ممکنہ آن لائن خطرات کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔

بچوں کو درپیش آن لائن خطرات سے نمٹنے کے لیے اہم عالمی کوششیں جاری ہیں، لیکن افسوس کہ پاکستان اس مسئلے کی نوعیت کو سمجھنے اور متعلقہ خطرات میں کمی کے حوالے سے درکار ضروری اقدامات اور عمل درآمد دونوں میں تاحال پیچھے ہے۔ عموماً بچوں کو اپنے والدین سے وقت اور توجہ درکار ہوتی ہے جسے آج کل والدین اپنے بچوں کے ہاتھوں میں ڈیجیٹل ڈیوائسز دے کر پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ڈیجیٹل دائرے میں بچوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کو آن لائن خطرات سے بچانے کے لیے والدین کی جانب سے فعال اقدامات بہت ضروری ہیں۔ آن لائن خطرات کے پیش نظر پیرینٹل کنٹرول سافٹ ویئر بنیادی طور پر ایک تکنیکی حل ہے جو معیاری حفاظتی کنٹرولز کے ذریعے بچوں کی آن لائن سرگرمیوں کو ایک قابل قدر تحفظ فراہم کرتا ہے جس میں مواد کو فلٹر کرنا، اسکرین کا وقت محدود کرنا، آن لائن سرگرمیوں کی نگرانی کرنا، ناپسندیدہ رابطوں کو مسدود کرنا اور والدین کے لیے بچوں کی آن لائن سرگرمی کی رپورٹس تیار کرنا شامل ہے۔ پیرینٹل کنٹرول سافٹ ویئر عام طور پر مفت ورژن کے ساتھ آتا ہے جس میں محدود حفاظتی کنٹرول پر مبنی خصوصیات کے ساتھ ساتھ خریدے گئے ورژن میں بچے کی آن لائن سرگرمیوں کو کنٹرول کرنے کے لیے مزید اضافی خصوصیات موجود ہوتی ہیں۔ سوشل میڈیا ایپلی کیشنز نے عمر کی پابندی، فلٹرنگ، بلاکنگ اور نامناسب مواد تک رسائی کو محدود کرنے وغیرہ کے ذریعے اپنے پلیٹ فارم کے محفوظ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے 'بلٹ ان' حفاظتی ٹولز بھی متعارف کرائے ہیں۔

پاکستان میں، بچوں کے آن لائن سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے بڑھتے ہوئے رجحان کے ساتھ، والدین کو دستیاب تکنیکی حل اور اس کے استعمال سے بخوبی آگاہ ہونے کی ضرورت ہے تاکہ بچے کی آن لائن سرگرمیوں پر معقول پابندی کو مؤثر طریقے سے مانیٹر اور لاگو کیا جا سکے۔ اس طرح کے سافٹ ویئر میں زیادہ تر درج ذیل خصوصیات/اختیارات ہوتے ہیں:

- نامناسب مواد، ویب سائٹس، ایپس، ویڈیوز، چیٹس تک رسائی کو مسدود یا محدود کرنے کے لیے فلٹرز مرتب کریں اس طرح بچوں کے لیے ایک محفوظ آن لائن ماحول پیدا ہوتا ہے۔
- اسکرین کے اوقات کو محدود کریں تاکہ ڈیجیٹل آلات کے زیادہ استعمال کو روکا جا سکے، آن لائن اور آف لائن سرگرمیوں کے درمیان صحت مند توازن کو یقینی بنایا جا سکے۔
- بچوں کے آن لائن رویے کی نگرانی کریں تاکہ بچوں کے سامنے لاحق ہونے والے ممکنہ خطرات کی نشاندہی کی جا سکے اور انہیں فعال طور پر حل کیا جا سکے۔

سوشل میڈیا کمپنیوں نے درج ذیل 'بلٹ ان کنٹرول سیفٹی فیچرز' متعارف کروائے ہیں۔ پی ٹی اے نے پیرینٹل کنٹرول سافٹ ویئر کی ایک فہرست بھی اپ لوڈ کی ہے، جس میں اس کی ویب سائٹ پر مفت اختیارات شامل ہیں،

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 DATE: 22 JUN 2023 Page No: 21

ضلع ہرنائی۔صوبائی حکومت کے حوصلہ افزاء اقدامات

تحریر: عبدالباری مندوخیل

بلوچستان کے سبی ڈویژن کے ضلع ہرنائی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں اٹھائے گئے اقدامات اور ضلعی انتظامیہ کی گراں قدر خدمات کی بدولت آج کرونا، زلزلے اور پچھلے سال سیلاب کی بدترین صورتحال پیدا ہونے کے باوجود خوشحالی، ترقی اور استحکام کی طرف جاری سفر قابل ستائش ہے۔ضلع ہرنائی میں تعلیم، صحت، صاف پانی کی فراہمی امن وامان کو یقینی بنانے میں حائل رکاوٹوں سمیت صوبائی حکومت کی جانب سے زلزلہ زدگان اور سیلاب متاثرین کی فوری بحالی ایسے چیلنجز تھے۔جن سے کامیابی سے نمٹنے کیلیے ایک منظم کوشش اور بہترین حکمت عملی کی ضرورت تھی۔جس کے لیے انہوں نے بروقت اقدامات کی بدولت شہریوں اور دوردراز دیہی علاقوں میں متاثرین کی ہرقسم کی امداد فراہم کرنے کیلیے ضلعی انتظامیہ کے سربراہ ڈپٹی کمشنر کی زیرنگرانی میں ٹیمیں تشکیل دیکر لوگوں کے نقصانات کا مداوا کرنے اور انکو سہارا دینے کیلیے اپنے تمام تر ذمہ داریاں نبھانے کی کوشش کی۔

موسمیاتی تبدیلی کے تباہ کن اثرات کے نتیجے میں پچھلے سال ملک بھر کی طرح ضلع ہرنائی بھی سیلاب سے شدید متاثر ہوا۔شہریوں کے گھر، مال، جائیداد سیلابی پانی میں بہہ گئے زرعی زمینیں اور فصلیں تباہ ہوگئیں۔مال مویشی سیلابی ریلوں کے نذر ہوگئے۔سڑکیں اور پل بری طرح متاثر ہوئے۔جس سے آمدورفت میں لامحدود مسائل پیدا ہوگئے۔ڈیم ٹوٹ گئے۔جس سے کھڑی فصلوں اور دیہاتوں کو شدید نقصان پہنچا۔ایسے مایوس کن حالات میں صوبائی حکومت کے اعلی عہدیداروں نے فوری طور پر شہر کا دورہ کیا اور نقصانات کا جائزہ لینے کیلیے ٹیمیں بنا کر سروے کیا گیا۔ان نقصانات کا ازالہ کرنے، اور دوبارہ بحالی کیلیے صوبائی حکومت نے میر عبدالقدوس بزنجو کے احکامات و ہدایات پر امدادی سامان اور اشیائے ضرورت بھیجے۔جنہیں ضلعی انتظامیہ نے ذمہ داری کیساتھ تمام علاقوں میں پہنچا کر اپنا فرض احسن طریقے سے سرانجام دیا۔ان متاثرین کی مدد کیلیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس کے خصوصی فنڈ کے ذریعے اشیائے خوردونوش، کمبل ودیگر ضروری اشیاء تمام دیہی و شہری علاقوں میں پہنچا دیئے گئے۔جنکی منصفانہ تقسیم ونگرانی کرنے کیلیے ڈپٹی کمشنر کی ہدایات پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، تحصیلدار ودیگر انتظامیہ نے اپنے خدمات سرانجام دیئے۔

محدود وسائل کے باوجود وزیر اعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر قیادت قدرتی آفات سے نمٹنے کیساتھ ساتھ صوبہ بھر کی طرح ہرنائی میں ترقیاتی کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر کرنا کسی چیلنج سے کم نہ تھا۔لیکن انہوں نے علاقے اور صوبے کی خوشحالی واستحکام کی خاطر تمام ترقیاتی پراجیکٹس کی منظوری دیکر ان پر کام شروع کروایا اور بہت سے ترقیاتی سکیمات پایہ تکمیل کو پہنچائے گئے اور مزید بہت سے پراجیکٹس پر کام کرنا زیر غور ہیں۔صوبائی حکومت نے سڑکوں کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے مختلف سڑکوں کی تعمیر کیلیے 2022-23 کے مالی سال میں خطیر رقم مختص کیا۔اور ہرنائی کو سنجاوی سے ملانے والی سڑک پر کام شروع کروایا۔بلیک ٹاپ 20کلومیٹر پر مشتمل روڑ پی ایم۔ڈی سی سے لیکر کول مائنز تک، شاہرگ سے لیکر ناکس تک کے سڑک، چپررفٹ سے لیکر زرغون غر تک کے سڑک کی تعمیر رواں مالی سال میں تعمیر کروایا۔اسکے علاوہ چپن تنگی میں ایک بڑے پل کے قیام کیلیے لاکھوں روپے سے پل بنایا جارہا ہے جو آمدورفت میں اس شہر کے تمام باسیوں کیلیے آمدورفت میں سہولیات کا ضامن ثابت ہوگا۔

علاوہ ازیں شہریوں کی سہولیات کی خاطر مختلف علاقوں ناکس، شاہرگ، زردالو، ہرنائی بازار، کھوسٹ کے سڑکوں اور گلیوں میں شمسی توانائی کے لائٹس رواں مالی سال میں مختص کیے گئے فنڈ سے نصب کیے گئے۔مزید براں رواں مالی سال میں ہرنائی کے صدر ون، صدر ٹو، زردالو، کھوسٹ، شاہرگ، ناکس و دیگر علاقوں میں بجلی کی ترسیل میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کیلیے ٹرانسفارمرز ودیگر متعلقہ آلات فراہم کیے گئے۔شہر میں خواتین اور بچوں کی علاج ومعالجے کیلیے موجود ہسپتال کو 2022-23 کے مالی سال ضروری ادویات ودیگر ضروری سامان فراہم کیا گیا۔ہسپتالوں کی اہمیت اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے کلی بیلی، کلی کھوسٹ، شاہرگ، خدرانی، زردالو اور کلی غرمی میں بیسک ہیلتھ یونٹ بی ایچ یوز رواں مالی سال میں دوبارہ بحال وفعال کیے گئے۔تیزی سے رونما ہونے والی موسمیاتی تبدیلی کے خطرات سے شہریوں کی حفاظت کیلیے یونین کونسل ون اور ٹو میں پروٹیکشن وال قائم کیا گیا۔شہریوں کو سہولیات دینے اور ان کے لیے آسانیاں پیدا کرنے کیلیے مذکورہ بالا ترقیاتی منصوبوں پر رواں مالی سال میں کام کروانے کے علاوہ صوبائی حکومت نے فنی تعلیم کی افادیت کو دیکھتے ہوئے لاکھوں روپے کی فنڈ سے ہرنائی میں ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کا قائم کیا۔جہاں پر نوجوان نسل کو مختلف ٹریڈز میں تربیت کے مواقع فراہم کیے جائینگے۔اور انکو باقاعدہ حکومت سے تسلیم شدہ اسناد دیئے جائینگے۔جنکی بدولت وہ کسی بھی جگہ ایک باوقار روزگار کے مالک بن سکیں گے۔طلبا وطالبات کی امتحان کیلیے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ہرنائی میں امتحانی ہال بنایا گیا۔تاکہ امتحان دیتے وقت انہیں ایک پرسکون ماحول میسر ہوں۔رواں مالی سال 2022-23 میں صوبائی حکومت کی خصوصی دلچسپی کی باعث ہرنائی کے مختلف سکولوں کے باونڈری والز، عمارتیں اور واش رومز بنائے گئے۔کئی سکولوں کی اپ گریڈیشن، انکی مرمت اور نئے سکولوں کے تعمیر کی منظوری عمل میں لائی گئی۔ان تمام اقدامات کا تعلیمی شعبے پر یقیناً خوشگوار اثرات پڑینگے۔

اسکے علاوہ دیگر ایسے بے شمار ترقیاتی کام ہیں جنکا تذکرہ اگلے آرٹیکلز میں تفصیل سے کیا جائیگا۔یہ ترقیاتی پراجیکٹس صوبائی حکومت کی عوام سے اخلاص، اپنائیت اور ان کی مشکلات کے حل میں دلچسپی کے بے مثال نمونے کا مظہر ہے۔جو دگرگوں صورتحال میں گھرے مسائل زدہ عوام اور شہریوں کیلیے باعث اطمینان ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

DATE: 21 JUN 2023

Page No: 23

Afghan refugees pose financial burden: Kakar

Balochistan governor speaks frankly about refugee impact on province

SYED ALI SHAH
QUETTA

Balochistan Governor Abdul Wali Khan Kakar has highlighted financial burden and negative impact of Afghan refugees on local population

In an address commemorating World Refugee Day in Quetta, Kakar expressed concerns about the shared resources and financial burden borne by the province due to Afghan refugees. He emphasized that after the onset of the war in Afghanistan in 1978, a large influx of people migrated to Pakistan, with millions settling in Balochistan and later dispersing to different countries.

However, the consequences of this mass migration on the people of Balochistan and Khyber-Pakhtunkhwa remained largely unaddressed.

Governor Kakar acknowledged that Afghan refugees are treated as brothers but highlighted the lack of effective support provided to them.

While families of refugees receive financial assistance ranging from Rs10,000 to Rs25,000, the presence of refugees has adversely impacted local schools, hospitals, markets, and business activities.

The governor noted that the education system was not adequately prepared to accommodate the large number of refugees, resulting in significant disruptions to the education of local boys and girls.

Governor Balochistan expressed disappointment that the United Nations High Commissioner for Refugees (UNHCR) had not provided any financial assistance to the local population affected by the refugee presence. He stressed that while the refugees were undoubtedly facing hardships, their presence had also become a burden for Pakistan.

The governor criticized the lack of cooperation from UNHCR, stating that the local economy was already weak and the imposition of refugees on local businesses, land, and livestock had further devastated the region.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 22 JUN 2023 Page No: ________

کوئٹہ : گورنر ملک عبدالولی کاکڑ پولیس ٹریننگ کالج میں پاسنگ آؤٹ پریڈ کے دستوں کا معائنہ کر رہے ہیں

کوئٹہ، گورنر ملک عبدالولی کاکڑ کو آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ شیلڈ پیش کر رہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ پولیس اہلکاروں میں شیلڈز تقسیم کر رہے ہیں

کوئٹہ گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی ڈاکٹر ساجدہ نورین ملاقات کر رہی ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے رسالدار میجر روز محمد کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

گورنر کاکڑ کو قائمقام وی سی بیوٹمز ڈاکٹر عبدالرحمان فرسٹ آل چانسلرز سٹریٹجک پلان کی رپورٹ دے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ کو آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ پی ٹی سی کوئٹہ میں 97 ویں لوئر کلاس کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.________ DATE: 22 JUN 2023 Page No:________

QUETTA: Governor Balochistan Abdul Wali Kakar presents shield to constable Nabi Bakhsh Kurd for securing first position in firing during 97th lower class course at Police Training College Quetta on Wednesday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 22 JUN 2023 Page No:________

صوبائی وزیر سردار صالح بھوتانی سے سردارزادہ بلال جان محمد حسنی اور مسلم اکبر محمد حسنی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری
عوام کے مسائل سن رہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر نوابزادہ گہرام بگٹی سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

بی این پی عوامی کے مرکزی صدر میر اسد بلوچ سے سابق وزیر میر مجیب الرحمان محمد حسنی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 22 JUN 2023 Page No:________

کوئٹہ: چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی نیشنل ورکشاپ بلوچستان سے خطاب کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی پراجیکٹس کے پراگریس ریویو اجلاس کی صدارت کررہے ہیں